ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

كُنُوزُ القرآن

قرآنِ کریم کے اقتباسات

قاضی مظہر الدین احمد بلگرامی

اُستاد شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی

علی گڑھ

ناشر

مکتبہ برہان اُردو بازار جامع مسجد دہلی — ۶

Gifted to Shri Nanak ... 109, Ram Katra

Qazi Mazharuddin Ahmed Bilgrami

20/11/68

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

كُنُوزُ الْقُرْآن

قرآنِ کریم کے اقتباسات

قاضی مظہر الدین احمد بلگرامی

اُستاد شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی

علی گڑھ

ناشر

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

طبع اوّل
مارچ ۱۹۶۱ء

تعدادِ اشاعت .... ایک ہزار

قیمت مجلد دو روپے آٹھ آنے (عہ؎) (علاوہ محصول ڈاک) غیر مجلد دو روپے (عہ)

ملنے کے پتے

(۱) ایجوکیشنل بک ہاؤس۔ شمشاد مارکیٹ۔ علی گڑھ۔
(۲) مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی ۔ ۶
(۳) کتب خانہ انجمن ترقی اردو۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی۔۶

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	پیش لفظ	۷
	دیباچہ	۸
۱	ایک اللہ کائنات کا رب ہے۔	۱۳
۲	اللہ کی چند صفات	۱۵
۳	اللہ کی قدرت کی نشانیاں	۱۷
۴	اللہ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے	۱۹
۵	کٹ حجتی اور اندھی تقلید بری ہے۔	۲۱
۶	کون لوگ عقلمند ہیں؟	۲۳
۷	قانونِ فطرت کا مطالعہ	۲۵
۸	حضرت ابراہیم کو مظاہر فطرت سے ہدایت	۲۷
۹	اللہ ہی ظاہر و پوشیدہ کو جانتا ہے	۲۹
۱۰	دن اور رات کا بنانے والا ایک اللہ ہے	۳۱
۱۱	انسان کو ایک دن سرکشی کی سزا ملیگی	۳۳
۱۲	راحت میں انسان کی بھول۔	۳۵
۱۳	مصیبتوں سے انسان کی جانچ ہوتی ہے	۳۷
۱۴	اللہ کے خاص بندوں کی پہچان	۳۹
۱۵	اللہ کے خاص بندوں کی پہچان	۴۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۶	اللہ کے خاص بندوں کی پہچان	۴۳
۱۷	کون لوگ اللہ کے یہاں اچھا بدلہ پائیں گے؟	۴۵
۱۸	نیک لوگوں سے اللہ کا وعدہ	۴۷
۱۹	نیک لوگ گھاٹے میں نہیں رہتے	۴۹
۲۰	وہ لوگ جو سیدھے راستہ پر اور کامیاب ہیں۔	۵۱
۲۱	اصل نیکی کیا ہے؟	۵۳
۲۲	مذہب میں زبردستی نہیں ہے	۵۵
۲۳	اسلام کا مرتبہ	۵۷
۲۴	اسلام کی ترقی دیکھکر اللہ کو یاد کرنے کا حکم	۵۹
۲۵	ہر حال میں اسلام پر قائم رہنے اور متحد رہنے کا حکم	۶۱
۲۶	عزت اور ذلت اللہ کے اختیار میں ہے	۶۳
۲۷	رسول کے کچھ فرائض	۶۵
۲۸	رسول اور پیغامِ توحید	۶۷
۲۹	رسول ہونیکے بعد حضرت موسیٰ کا پہلا سبق	۶۹
۳۰	اللہ اور رسول سے سچی محبت	۷۱
۳۱	قرآن اللہ کی طرف سے اُتاری ہوئی کتاب ہے	۷۳
۳۲	قرآن جیسی کتاب کوئی انسان نہیں لاسکتا	۷۵
۳۳	برکتوں والی رات۔	۷۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۴	کائنات میں انسان کا مرتبہ	۷۹
۳۵	اتحادِ انسانی سچّے مذہب کی رُوح ہے	۸۱
۳۶	نماز	۸۳
۳۷	روزہ	۸۵
۳۸	زکاۃ	۸۷
۳۹	حج	۸۹
۴۰	اصلاحِ اخلاق	۹۱
۴۱	حضرت لقمانؑ کی اپنے بیٹے کو نصیحت	۹۳
۴۲	ماں باپ سے اچھّے برتاؤ کا حکم	۹۵
۴۳	بُرائی کے بدلہ میں بھلائی کرنا اچھّا ہے	۹۷
۴۴	ایمان والوں کو رواداری کا حکم	۹۹
۴۵	بغیر اجازت کسی کے گھر میں داخل نہ ہونا چاہئیے	۱۰۱
۴۶	شراب اور جُوا بہت سی بُرائیوں کی جڑ ہیں	۱۰۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۴۷	وعدہ پُورا کرنے کی تاکید	۱۰۵
۴۸	دِکھاوے کی عبادت بے فائدہ ہے	۱۰۷
۴۹	ناجائز دولت	۱۰۹
۵۰	دولت میں دوسروں کے حقوق	۱۱۱
۵۱	کنجوسی اور فضول خرچی دونوں گناہ ہیں	۱۱۳
۵۲	اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کا طریقہ اور اُس کا بدلہ	۱۱۵
۵۳	انصاف، احسان اور رشتہ داروں کی مدد کا حکم	۱۱۷
۵۴	دین اور دُنیا ساتھ ساتھ ہے	۱۱۹
۵۵	دُنیا کا ٹھاٹ چند روزہ ہے	۱۲۱
۵۶	درود و سلام	۱۲۳
۵۷	ڈاکٹر اقبالؒ کا مسلمان سے خطاب	۱۲۵

S. No.	Contents	Page

	Foreword	
1.	One God is the Sustainer of the world	... 14
2.	Some attributes of God	... 16
3.	Signs of God's power	... 18
4.	God has created everything in pairs	... 20
5.	Wrangling and blind obedience is wrong	... 22
6.	Who are the men of understanding ?	... 24
7.	Contemplation of the phenomena of Nature	... 26
8.	Guidance received by Abraham from the phenomena of Nature	... 28
9.	God alone has knowledge of the manifest and the hidden	... 30
10.	One God is the Creator of Day and Night	... 32
11.	Man will be punished for transgression	... 34
12.	Forgetfulness of man in the midst of prosperity	... 36
13.	Calamities are the test of man's perseverance	... 38
14.	Distinctive traits of the true believers	... 40
15.	Distinctive traits of the true believers	... 42
16.	Distinctive traits of the true believers	... 44
17.	Who will receive rich recompense from God ?	... 46
18.	God's promise to the pious	... 48
19.	The Righteous are not losers	... 50
20.	Those who follow the right path & achieve success	... 52
21.	Who are the people of truth?	... 54
22.	There is no compulsion in religion	... 56
23.	The status of Islam	... 58
24.	Wordly success of Islam and the remembrance of God	... 60
25.	Command to be ever steadfast & united in the cause of Islam	... 62
26.	Honour and degradation are in the hands of God	... 64
27.	Some of the duties of the Prophet	... 66

28. The prophet and the Unity of God ... 68
29. Mose's first lesson on receiving the Revelation ... 70
30. True love of God and His prophet ... 72
31. The Quran is the Revealed Book ... 74
32. No man can produce a book like the Quran ... 76
33. The Night of blessings ... 78
34. Man's place in the universe ... 80
35. Oneness of mankind is the essence of true religion ... 82
36. The prayer ... 84
37. The Fast ... 86
38. The Alms (ZAKAT) ... 88
39. The Pilgrimage ... 90
40. Reform of morals ... 9
41. Prophet Luqman's advice to his son ... 94
42. Command to be kind to parents ... 96
43. Doing good in return for evil ... 98
44. Tolerance enjoined on all believers ... 100
45. Do not enter any one's house without permission ... 102
46. Intoxicant and gambling are the source of many evils ... 104
47. The Fulfilment of engagement ... 106
48. Hollow acts of worship are futile ... 108
49. Regarding property acquired unlawfully ... 110
50. Rights of others in property ... 112
51. Both miserliness and extravagance are a sin ... 114
52. The right way of spending for God and its reward ... 116
53. Command regarding justice, benevolence and liberality to kith and kin ... 118
54. The spiritual and the material worlds are interdependent ... 120
55. The pageant of life is ephemeral ... 122
56. Blessings on the holy prophet ... 124
57. Iqbal's address to the Muslim ... 126

FOREWORD

After a careful reading of Kunuz-ul-Qur-an, compiled by Maulana Qazi Mazharuddin Ahmad Bilgrami, I was glad to find that the book contains remarkable extracts from the Qur-an, dealing with some fifty topics of great significance, embodying the basic teachings of Islam, and covers various aspects of the individual and social life of human beings. These extracts have been rendered both into English and Urdu languages with a view to enlightening the common reader and presenting those who are interested in the study of the Holy Book with a synopsis of its contents within a limited span.

In addition to literal translation, helpful footnotes have been provided to enable the reader to understand and appreciate the meaning and substance of the verses concerned.

This fine piece of compilation bespeaks, I am sure, the learned author's mature understanding of the spirit of the last Revealed Book and his ability to present it adequately and with a sense of economy.

May his earnest endeavour be rewarded by Allah.

(Maulana) Said Ahmad Akberabadi,
Head of the Sunni Theology Deptt.
and
Dean, Faculty of Theology,
M. U. Aligarh.

پیش لفظ[1]

میں نے مولانا قاضی منظہرالدین احمد بلگرامی کی تالیف "کنوز القرآن" کو غور سے پڑھا، مجھے یہ دیکھ کر مسرّت ہوئی، کہ اس کتاب میں قاضی صاحب نے قرآن کریم کے اُہم اقتباسات جمع کر دئے ہیں۔ یہ تقریباً پچاس اقتباسات اُن موضوعات سے تعلّق رکھتے ہیں، جن میں اسلام کی بنیادی تعلیمات سمٹ آئی ہیں، اور جو انسانوں کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر حاوی ہیں۔

اقتباسات کا اُردو اور انگریزی زبانوں میں ترجمہ ہر پڑھنے والے کو اسلامی تعلیمات سے بڑی حد تک واقف کر دینے کے خیال سے کیا گیا ہے، اور اس لئے بھی کہ جو لوگ قرآن کریم کے مطالعہ سے دلچسپی رکھتے ہیں اُن کے سامنے اس کتابِ پاک کے مضامین کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کر دیا جائے۔ سلیس لفظی ترجمہ کے ساتھ مفید حواشی بھی فراہم کئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو آیاتِ قرآنی کے معانی ومطالب سمجھنے، اُن کی گہرائیوں اور رُوح تک پہنچنے میں مدد مل سکے۔

اِس گراں قدر تالیف سے ظاہر ہوتا ہے کہ فاضل مؤلّف آخری صحیفۂ آسمانی کی رُوح کو سمجھنے اور اُسے موزونیت و اختصار کے ساتھ پیش کرنے کی پُوری طور پر صلاحیت رکھتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ اُن کو اس مخلصانہ کوشش کا اجر عطا فرمائے۔

(مولانا) سعید احمد اکبر آبادی
ڈین شعبۂ دینیات، مُسلم یُونیورسٹی
علی گڑھ

---

[1] ۔ پیش لفظ انگریزی زبان میں لکھا گیا تھا جس کا مفہوم اُردو میں ادا کر دیا گیا ہے۔

۷۸۶

دیباچہ

اسلامی عقیدہ کے مطابق قرآن آسمانی کتاب ہے جو اللہ کی طرف سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتاری گئی ہے۔ یہ کتاب اس لئے بھیجی گئی، کہ لوگ اس کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر نیکی اور بھلائی کی قدر پہچانیں، خود اچھے بنیں اور دوسروں کو اچھا بنائیں۔ اس کتاب نے بتایا کہ تمام انسانوں میں پورے طور پر اتحاد و اتفاق خدا پرستی کے رشتہ ہی سے ہو سکتا ہے، اللہ کے دین میں، جس کے بنیادی اصول ہر زمانے میں ایک سے رہے ہیں، گروہ بندی اور آپس کی پھوٹ کی گنجائش نہیں، وہ میل جول اور بھائی چارہ کو پسند کرتا ہے، اس لئے تمام گروہ بندیاں، جو نفرت پیدا کرنے والی اور پھوٹ ڈالنے والی ہیں، سچائی کی راہ نہیں ہو سکتیں۔ اِس کے اُتارے جانے کی غرض کسی خاص مُلک، قوم اور نسل کے لوگوں کی اصلاح و تربیت نہیں ہے، یہ تو ہر ملک، ہر قوم اور ہر زمانہ کے اِنسانوں کی اصلاح کے لئے اُتاری گئی ہے، اس کے قوانین زمانہ کے بدل جانے سے نہیں بدلتے۔ یہ تو انسان کے بنائے ہوئے قانون میں ہوا کرتا ہے۔ جس شخص یا سماج میں سچائی کا راستہ جاننے اور اپنے دین کو سنوارنے کی تڑپ اور لگن ہو، اُس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کی بتائی ہوئی باتوں پر چلے۔ تاریخ گواہ ہے کہ اس کتاب پر پوری طرح عمل کرنے والے جہان کے سُلطان اور عالم کے پاسبان بن گئے۔ اسی نے ان کو مرنا اور جینا سکھایا، اونٹوں اور بکریوں کے چرانے والوں نے اسی کتاب کی بخشی ہوئی صلاحیت کے بَل بُوتے پر اقوامِ عالم کی باگ اپنے ہاتھوں میں سنبھال لی اور خود کو اُونچا کرنے اور بہتر بنانے کا جو طریقہ ربُّ العالمین نے بتایا تھا اُس کو اختیار کر کے وہ قیصر و کسریٰ کے خزانوں کے مالک بن گئے۔ قرآن کے پیدا کردہ انقلاب اور اُس پر عمل کرنے والوں کے کارناموں کو سامنے رکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جیسے وہ ہر زمانہ میں فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے بے مثل رہا ہے، ایسے ہی تزکیہ، موعظت، حکمت، ہدایت

واصلاح کے لحاظ سے بھی معجزہ ہے جو کام اس نے کر کے دکھایا وہ کسی دوسری کتاب نے نہیں کیا۔
یہ سب کچھ قرآن کریم کے اُس اثر کی وجہ سے ہوا جو اُن کے دلوں میں پیدا ہو گیا تھا۔ فرانسیسی فاضل ڈاکٹر لیبوں نے قرآن کے سادہ اور موثر طرزِ تعلیم ہی کو دیکھ کر اسلام کو ایک دلوں پر حکومت کرنے والا مذہب کہا ہے۔ اور اسی سے ملتی جلتی بات مشہور شاعر جرمن گوئٹے نے بھی قرآن اور اُس پر عمل کرنے والے لوگوں کی زندگی کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد کہی ہے۔

یہاں اِس تلخ حقیقت کا ظاہر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مُسلمان قرآنِ کریم سے جتنے دُور اور بیگانہ ہوتے گئے، اُتنے ہی وہ پستی اور زوال کی طرف آتے گئے اور یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اب تو یہ کتاب اکثر گھروں میں صرف برکت کے لئے رہ گئی ہے۔ اُنھوں نے اپنی اُس پُرانی تاریخ کو بھلا دیا جِس کو یاد رکھنے کا صحیح طریقہ یہی تھا کہ وہ قرآنی ہدایات پر عمل کرتے رہتے، جس کا بڑا اچھا نتیجہ یہ نکلتا، کہ وہ خود بھی زندہ رہتے اور دُنیا والوں کو بھی اسلامی افکار اور اقدار سے روشناس کر کے زندگی بخشتے۔ بہت سے مُسلمان اپنے گفتار و کردار سے جس اسلام کو پیش کر رہے ہیں اُس کی طرف آج کی دُنیا قدم بڑھانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ دُنیا کے مختلف گوشوں میں اب جو لوگ مُسلمان ہو رہے ہیں، اُن میں زیادہ تر ایسے لوگ ہیں جو مُسلمانوں کو دیکھ کر نہیں بلکہ قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے مُتاثر ہو کر اور اسلام کو دینِ فِطرت سمجھ کر اسلام کی طرف جُھک رہے ہیں۔

رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے — وہ دِل، وہ آرزو باقی نہیں ہے
نماز و روزہ و قربانی و حج — یہ سب باقی ہیں، تُو باقی نہیں ہے
(اقبال)

قرآن کریم کسی ایسی جماعت کے اثر و اقتدار کو پسند نہیں کرتا جو مذہب کا نام لے کر لوگوں کے دل و دماغ پر ایسا قبضہ جمالے جس سے دُوسری برائیوں کے دروازے کُھل جائیں یا اُن کے کُھل جانے کا خطرہ پیدا ہو جائے، اور رائے اور خیال کی آزادی پر بے جا پابندیوں کے لگ جانے کا اندیشہ ہو۔ اربابِ کلیسا کے اِسی قسم کے غیر متوازن اقتدار کو خود اُن ہی کے لوگوں نے اچھی نظروں سے نہیں دیکھا، اور اُس کے جو ناخوشگوار نتائج دُنیا کے سامنے آئے، اُن کے یہاں بتانے کا موقع نہیں، قرآن کریم نے کہیں کہیں اُن کا پول کھول دیا ہے۔ بھلا ایسے لوگوں کو قرآن کیسے سراہتا، جو صرف اس خیال سے کہ کہیں اُن کی پوچھ نہ کم ہو جائے، لوگوں کو علم و عقل کی روشنی پر چلنے سے روکنے کے لئے مذہب کی آڑ لیتے اور سائنسی

تحقیقات کی طرف توجہ کرنا گمراہی خیال کرتے تھے۔ اُن کے اس رویہ نے بہت سے لوگوں کو مذہب سے بددل کر دیا۔ قرآن تو عقل و حواس کو کام میں لانے، کائنات اور اس کے بنانے والے کے بارے میں سوچنے کے لئے بار بار کہتا ہے، وہ انسان کو اُس کا اونچا مرتبہ بتانے کے لئے یہ احساس دلانا چاہتا ہے، کہ زمین، آسمان، چاند، سورج اور ستارے، غرض پاتال کی انتہائی گہرائیوں سے آکاش کی انتہائی بلندیوں تک کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے، کہ جس تک انسان کی پہنچ نہ ہو سکتی ہو۔ یہ سب چیزیں اُسی کے لئے بنائی گئی ہیں۔ اب یہ خود اُس کا کام ہے، کہ وہ اُن سے فائدے اُٹھانے کے طریقے اپنے علم و عقل کی مدد سے ایجاد کرے، اور ایسا کرنے سے اُس کو اپنے مقصدِ حیات کا سمجھنا آسان ہو جائے گا۔

یہ کیسے ہو سکتا تھا، کہ انسان کو جسمانی مخلوق بنانے کے بعد اُس کو صرف رُوحانیت پر زندہ رہنے کا سبق سکھایا جاتا، اور خدا کے آخری پیغمبر پر اُتاری ہوئی آخری کتاب جس نے اسلام کے مکمل ہو جانے کی خبر دی تھی، اُس میں انسان کی دُنیاوی زندگی اور جسمانی پرورش سے تعلق رکھنے والی باتیں نہ بتائی جاتیں، اور لوگوں کو اِس بدگمانی کا موقع دے دیا جاتا، کہ مذہب پر چلنے کا مطلب ترکِ دُنیا ہے۔ قرآنِ کریم میں دوسری آسمانی کتابوں کے مقابلہ میں، سیاسی، اخلاقی، معاشی، اقتصادی، معاشرتی، حکومتی، اور ان کے علاوہ بظاہر بہت سی دُنیاوی زندگی سے تعلق رکھنے والی باتوں کو زیادہ بیان کیا گیا ہے، اور یہ اس لئے، کہ کوئی انسان رُوحانیت کا بڑے سے بڑا درجہ حاصل کرنے کے بعد بھی دُنیاوی زندگی کے تقاضوں اور اُس کی ضرورتوں سے آنکھیں نہیں بند کر سکتا اور اسلامی نقطۂ نظر سے بھی اُس کے لئے ایسا کرنا باعثِ کمال نہیں ہے۔ اِن باتوں کو قرآنِ کریم نے صرف ضرورت کی حد تک چھیڑا ہے، تاکہ دین اور دُنیا کے امتزاج کا ایک صحیح نقشہ جو انسانی فطرت کے مناسب ہو نگاہوں کے سامنے آجائے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے، کہ کھینچ تان کر ہر بات کو قرآن ہی سے ثابت کرنے کی کوشش کی جائے، جو لوگ ایسا کرتے ہیں، وہ اس کتاب کے ساتھ انصاف نہیں کرتے۔

قرآنِ کریم جو کچھ بتاتا ہے وہ فطرت کے مطابق اور مناسب ہونے کی وجہ سے جلد سمجھ میں آجاتا ہے، اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کو کوئی بھولا ہوا سبق یاد دلایا جا رہا ہے۔ جو انسان اپنے سوچنے سمجھنے کی قوت پر تھوڑا سا زور ڈال کر قرآن کی رہنمائی میں حق کی تلاش چاہے گا، وہ آسانی سے اپنے مقصد

میں کامیاب ہو جائے گا، اس لئے کہ وہ اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چل رہا ہے، اور قرآن کے آسان ہونے کا یہی مطلب معلوم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بہت سی ایسی باتیں سامنے آتی ہیں جن سے دل و دماغ میں بے چینی اور اُلجھن پیدا ہو جاتی اور زندگی بے لطف ہو کر رہ جاتی ہے۔ اگر قرآن کریم پڑھنے والا عقیدت کے ساتھ اپنے آپ کو خُدا کے سامنے حاضر سمجھ کر اُس کو پُوری توجّہ اور غور سے پڑھے گا تو یقیناً اس کی بہت سی اُلجھنیں ختم ہو جائیں گی، سکون قلب حاصل ہو گا، اور دُنیاوی زندگی کی بہت سی دشواریوں پر وہ قابُو پانے کے قابل ہو جائے گا۔

ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب گرہ کشا ہے نہ رازی، نہ صاحبِ کشّاف (اقبالؔ)

میری یہ کتاب "کنوز القرآن" قرآن کریم سے چُنے ہوئے جواہر پاروں کا ایک مجموعہ ہے، جنھیں چُنتے وقت یہ خیال رکھا گیا ہے کہ اسلامی عقائد، عبادات، آداب و اخلاق، معاملات اور حقوق و فرائض کے بارے میں اِس کتاب کے پڑھنے والوں اور خصوصاً مُسلمان نوجوانوں کو کچھ نہ کچھ واقفیت ہو جائے، اُن کو قرآن کریم کے پڑھنے کا شوق پیدا ہو، اور یہ اندازہ ہو جائے، کہ آج بھی ایک ایسا مکمّل ہدایت نامہ قرآن کے نام سے موجود ہے جس پر عمل کرنے سے دُنیا کے تمام بگڑے ہوئے سماجوں کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ انسانی نفسیات کی گہرائیوں میں ڈوب کر عقائد و اخلاق کی اصلاح کے جو طریقے اس میں بتلائے گئے ہیں، اُن کے سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کی اس زمانہ میں بہت ضرورت ہے۔ جس سماج میں اخلاقی بگاڑ بڑھ جاتا ہے، وہ ترقّی کے میدان میں مضبوطی سے قدم نہیں جما سکتا، اور یہ اِتنی کھلی ہوئی بات ہے کہ جس کے ثابت کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہے۔

قرآن کریم سے چُنے ہوئے اِن جواہر پاروں کا اردو ترجمہ کرتے وقت میں نے قرآن کریم کے متعدد اُردو ترجمے اپنے سامنے رکھے ہیں، اور اس کی پُوری کوشش کی ہے، کہ لفظی ترجمہ کی رعایت کرتے ہوئے سلیس اُردو زبان میں ترجمہ ہو جائے۔ اس کوشش میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے، اس کا فیصلہ تو پڑھنے والے ہی کر سکیں گے، ہاں اپنی علمی کم مائیگی اور کوتاہیوں کا اعتراف لوگوں کے فیصلہ سے پہلے ہی کئے لیتا ہوں۔

اس کتاب "کنوز القرآن" میں جتنا کام میرا ہے اُس کو میں اُوپر بتا چکا ہوں، اس کے علاوہ علامہ عبداللہ یوسف علی کا انگریزی ترجمہ نقل کر دیا ہے تاکہ انگریزی داں طبقہ بھی فائدہ اُٹھا سکے تشریحی

نوٹس بھی زیادہ تر علامہ عبداللہ یوسف علی کے حواشی سے نقل کر دیے ہیں، لیکن کہیں کہیں دوسری کتابوں سے بھی لیے گئے ہیں اور کتاب کا حوالہ نیچے لکھ دیا گیا ہے۔ ترجمہ کرتے وقت مجھے تو کچھ ایسا اندازہ ہوا کہ علامہ عبداللہ یوسف علی نے اپنے انگریزی ترجمہ میں لفظی ترجمہ کا پورا خیال نہیں رکھا ہے، اس لیے میرے اُردو ترجمہ اور اُن کے انگریزی ترجمہ میں کہیں کہیں کچھ تھوڑا سا اختلاف نظر آئے گا۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر ان سطروں کے لکھتے وقت میں شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی کے صدر جناب مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی کا شکریہ ادا نہ کروں، جن کی لطیف انداز میں تصنیف و تالیف کی طرف تشویق نے میری ہمت بڑھائی اور مجھ کو اس مختصر سی کتاب کے لکھنے پر آمادہ کیا، اور ضرورت کے وقت میری علمی رہنمائی فرمائی۔

اب میں اس دیباچہ کو اُن مصنفین اور مؤلفین کے شکریہ پر ختم کرتا ہوں جن کی کتابوں سے میں نے استفادہ کیا ہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ؕ

قاضی مظہر الدین احمد بلگرامی

(المتخصص فی الدعوۃ والارشاد)

بالجامع الازہر بمصر

ایک اللہ کائنات کا رب ہے

(۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ①

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ② الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ③ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ④ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ⑤ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ⑦

ع ۱ (الفاتحہ)

•

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے ① سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ② بڑا مہربان (اور) بہت رحم کرنے والا ہے ③ مالک ہے فیصلے کے دن کا ④ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں ⑤ ہم کو سیدھا راستہ دکھا ⑥ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے فضل کیا، اُن کا نہیں جن سے تُو ناراض ہوا اور نہ بھٹکے ہوئے لوگوں کا ⑦

لہ۔ سورۃ الفاتحہ کے احادیث میں کئی نام بتلائے گئے ہیں اور ہر نام اس سورۃ کی عظمت و خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اِس کا ایک نام "اُمّ القرآن" بھی ہے، عربی زبان میں لفظ اُم جامعیت، مرکزیت اور اہمیت کو بتاتا ہے۔ اس سورۃ میں قرآن کریم کی تعلیمات کا خلاصہ اور دینِ حق کے تمام مقاصد کا نچوڑ موجود ہے اس لئے اِس کو اُمّ القرآن کہا گیا ہے:



ONE GOD IS THE SUSTAINER OF THE WORLD

FATIHA, OR THE OPENING CHAPTER.

1. In the name of God,[1] Most Gracious, Most Merciful.
2. Praise[2] be to God, The Cherisher, and Sustainer of the Worlds ;
3. Most Gracious, Most Merciful ;
4. Master of the Day of Judgement.
5. Thee do we worship, and Thine aid we seek.
6. Show us the straight way,
7. The way of those on whom Thou hast bestowed Thy Grace, Not of those whose (portion) is wrath, nor of those who go astray.

---

1. God is one and has no partner; Singular, without any like Him, Uniform. having no contrary; Separate, having no equal; Ancient, having no first; Eternal, having no beginning; Ever-lasting, having no end; Ever-existing, without termination, Perpetual and constant, with neither interruption nor termination; Ever qualified with the attributes of supreme greatness; nor is He bound to be determined by lapse of ages or times, But He is the Alpha and Omega (the first and the last) and the Evident and the Hidden.

   (*The Religion of Islam. Page 129, by Ahmad A. Galwash*).

2. God needs no praise, for He is above all praise; He needs no petition, for He knows our needs better than we do ourselves; and His bounties are open without asking, to the righteous and the sinner alike. The prayer is for our own spiritual education, consolation and confirmation.

اللہ کی چند صفات

(۲)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(الاخلاص)

ع۱
۳۰

(پیغمبر) تم کہہ دو وُہ اللہ (جس کو ماننے اور پُوجنے کے لئے میں کہتا ہوں) ایک ہے ① اللہ بے نیاز ہے ② اس کے اولاد نہیں اور نہ وُہ کسی کی اولاد ہے ③ اور نہ کوئی اُس کے برابر کا ہے۔ ④

لہ قبیلہ قریش کے کچھ لوگوں اور چند یہودیوں نے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ جس کو تم اپنا پروردگار کہتے ہو، ذرا ہمیں اس کی صفات بھی تو بتاؤ حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں کے اس سوال کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی۔ محمدؐ سے پہلے آنے والے پیغمبروں نے توحید کی جو تعلیم دی تھی اس کو لوگ تقریبًا بُھلا چکے تھے اور بہت سی من گھڑت باتوں نے دل و دماغ پر ایسا قبضہ جما لیا تھا کہ جن کا اُن کے دل و دماغ سے نِکلنا آسان نہ تھا، اسی لئے قرآن کریم نے توحید کا ایک واضح تصوّر پیش کیا۔

SOME ATTRIBUTES OF GOD

1. Say : He is God, the One and Only[1];
2. God the Eternal, Absolute;
3. He begetteth not, nor is He begotten;
4. And there is none like unto Him.

---

1. The nature of God is here indicated to us in a few words, such as we can understand. The qualities of God are described in numerous places elsewhere. Here we are specially taught to avoid the pitfalls into which men and nations have fallen at various times in trying to understand God. The first thing we have to note is that His nature is so sublime, so far beyond our limited conceptions, that the best way in which we can realise Him is to feel that He is a personality, "He", and not a mere abstract conception of Philosophy. He is near us, He cares for us; we owe our existence to Him. Secondly, He is the One and Only God, the Only One to Whom worship is due: all other things or beings that we can think of are His creatures, and in no way comparable to Him. Thirdly, He is Eternal, without beginning or end, absolute, not limited by time or place or circumstance, the Reality before which all other things or places are mere shadows or reflections. Fourthly, we must not think of Him as having a son or a father, for that would be to import animal qualities into our conception of Him. Fifthly, He is not like any other person or thing that we know or can imagine : His qualities and nature are unique.

اللہ کی قدرت کی نشانیاں

(۳)

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ① وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْہَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ② وَمِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ③ وَمِنْ اٰیٰتِہٖ مَنَامُکُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَابْتِغَآؤُکُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ④ ع

۳ ع ۲۱ (الرّوم)

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم انسان ہو (زمین پر ہر طرف) پھیلے ہوئے ① اور اُس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ اُس نے تمھارے لئے تم میں سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم کو راحت ملے ان کے پاس (رہنے سے) اور پیدا کی تم میں محبت اور ہمدردی، یقیناً اس میں سوچنے والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ② اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا بنانا اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا الگ الگ ہونا، یقیناً اس میں سمجھنے والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ③ اور اُس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اُسکے فضل (روزی) کی تلاش کرنا ہے، یقیناً اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں (دل سے) سُننے والوں کے لئے ④

SIGNS OF GOD'S POWER

1. Among His Signs is this, that He created you from dust; and then—behold, ye are men scattered (far and wide)!
2. And among His Signs is this, that He created for you mates from among yourselves, that ye may dwell in tranquillity with them, and He has put love and mercy between your (hearts): Verily in that are Signs for those who reflect.[1]
3. And among His Signs is the creation of the heavens and the earth, and the variations in your languages and your colours: Verily in that are Signs for those who know.[2]
4. And among His Signs is the sleep that ye take by night and by day, and the quest that ye (make for livelihood) out of His Bounty: Verily in that are Signs for those who hearken.

---

1. There is a special kind of love and tenderness between men and women. And as woman is the weaker vessel, that tenderness may from a certain aspect be likened to mercy, the protecting kindness which the strong should give to the weak.

2. The variations in languages and colours may be viewed from the geographical aspect or from the aspect of periods of time. All mankind were created of a single pair of parents; yet they have spread to different countries and climates and developed different languages and different shades of complexions. And yet their basic unity remains unaltered. They feel in the same way, and are all equally under God's care.

اللہ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے

(۴)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۲ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝۴ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۵

ع ۳ / ۲۳

(یٰس)

پاک ہے وہ (ذات) جس نے پیدا کئے سب جوڑے اُن چیزوں میں (بھی) کہ اُگاتی ہے زمین، اور خود اِن (انسانوں) میں اور (بہت سی) ان چیزوں میں، کہ جن کو لوگ نہیں جانتے، ۱ اور اُن کے لئے (ہماری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے، اُس میں سے ہم کھینچ لیتے ہیں دن کو تو ایک دم وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ۲ اور آفتاب اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے (اُس کے لئے) یہ فرمان ہے زبردست (اور ہر چیز سے) پُورے باخبر کا، ۳ اور چاند (کہ) اُس کی منزلیں ہم نے مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ (آخر میں) وہ کھجور کی پُرانی خشک ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے، ۴ نہ سُورج کے لیئے آسان ہے کہ وہ چاند کو پالے اور نہ رات ہی دِن سے پہلے آسکتی ہے اور سب ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ ۵

GOD HAS CREATED EVERYTHING IN PAIRS.

1. Glory to God, Who created in pairs all things[1] that the earth produces,[2] as well as their own (human) kind and (other) things of which they have no knowledge.
2. And a Sign for them is the Night: We withdraw therefrom the Day, and behold they are plunged in darkness;
3. And the Sun runs his course for a period determined[3] for him: that is the decree of (Him), the Exalted in Might, the All-Knowing.
4. And the Moon,–We have measured for her mansions (to traverse) till she returns like the old (and withered) lower part of a date-stalk.
5. It is not permitted to the Sun to catch up the Moon, nor can the Night outstrip the Day: Each (just) swims along in (its own) orbit (according to Law).

---

1. The mystery of sex runs through all creation,—in man in animal life, in vegetable life, and possibly in other things of which we have no knowledge.
2. The most recent of all scientific discoveries is that every thing exists in pairs as male and female, even the rock crystals, even electricity.

   (*The Cultural Side of Islam, page 68, by Mohammad Marmaduke Pickthall*).
3. MUSTAQARR, may mean : (1) a limit of time, a period determined, or (2) a place of rest or quiescence : or (3) a dwelling place. I think the first meaning is best applicable here; but some commentators take the second meaning.

کٹ حجتی اور اندھی تقلید بری ہے

(۵)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ① وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ② وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ③

ع ۳ ۲۱ (لقمان)

کیا تم نے نہیں دیکھا بے شک اللہ نے (کسی نہ کسی طور پر) تمہارے کام میں لگادیا آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو اور (یہ کہ) اس نے خوب خوب تم کو اپنی کھلی اور چھپی (ہر طرح کی) نعمتیں دی ہیں، اور (اس پر بھی) کچھ ایسے لوگ ہیں جو اللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے اور بے ہدایت اور کسی روشنی دکھانے والی کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں، ① اور جب اُن سے کہا جاتا ہے (کہ)، جو اللہ نے اُتارا ہے اس کی پیروی کرو (تو)، وہ کہنے لگتے ہیں، کہ ہم تو اُسی پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے، بھلا اگر شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو (پھر بھی یہ ان ہی کے طریقے پر چلتے رہیں گے) ② اور جس نے جھکا دیا اپنے آپ کو اللہ کی طرف اور وہ نیکی کرنے والا ہے تو اس نے بڑا مضبوط سہارا پکڑا اور سب کاموں کا آخیر (فیصلہ) اللہ ہی طرف پہنچے گا ③

WRANGLING AND BLIND OBEDIENCE IS WRONG

1. Do Ye not see that God has subjected[1] to your (use) all things in the heavens and on earth, and has made His bounties flow to you in exceeding measure, (both) seen and unseen ? Yet there are among men those who dispute about God, without knowledge and without guidance, and without a Book[2] to enlighten them !

2. When they are told to follow the (Revelation) that God has sent down, they say :" Nay, we shall follow the ways that we found our fathers (following)[3]." What ! even if it is satan beckoning them to the penalty of the (Blazing) Fire ?

3. Whoever submits his whole self to God, and is a doer of good, has grasped indeed the most trustworthy hand-hold : and with God rests the end and decision of (all) affairs.

---

1. God's Creation is independent of man, But God, in His infinite mercy, has given man the faculty to subdue the forces of nature and to penetrate through high mysteries with his powers of reason and insight. But this is not merely a question of power. For in His universal plan, all are safeguarded. But man's destiny, as far as we can see, is noble to the highest degree.

2. Such men lack knowledge, as they make no use of their intellects but are swayed by their passions; they lack guidance, as they are impatient of control; and the fruits of revelation, or spiritual insight, do not reach them, as they reject Faith and Revelation.

3. They do not realise that in the spiritual world, as ia the physical world, there is constant progress for the live ones : they are spiritually dead. as they are content to stand on ancestral ways, many of them evil, and leading to perdition.

کون لوگ عقل مند ہیں؟

(۶)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۳﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۴﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۵﴾

(آلِ عمران)

(دیکھو) یقیناً آسمانوں اور زمین کے بنانے اور رات اور دن کے ردّ و بدل میں اُن عقل مندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱﴾ جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے پر غور کرتے ہیں (اور دل میں کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تو نے (یہ سب) بے فائدہ نہیں پیدا کیا ہے۔ تو (ہر عیب سے) پاک ہے، بس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا، ﴿۲﴾ اے ہمارے پروردگار (اس میں) کچھ شک نہیں کہ جس کو تو نے دوزخ میں ڈال دیا اس کو تو نے رسواہی کر دیا، اور ظالموں کا (اُس دن) کوئی بھی حمایتی نہ ہوگا ﴿۳﴾ اے ہمارے پروردگار بے شک ہم نے سُنا ایک پُکارنے والے (یعنی پیغمبر) کو کہ وہ ایمان لانے کا اعلان کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، اسلئے اے ہمارے پروردگار ہم (بھی) ایمان لے آئے، بس اب ہمارے گناہوں کو مُعاف کر دے اور ہم سے ہماری برائیاں دُور کر اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دے ﴿۴﴾ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ سب دے جس کا تُو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعہ وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کر (اس میں) ذرا شک نہیں کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿۵﴾

WHO ARE THE MEN OF UNDERSTANDING?

1. Behold in the creation of the heavens and the earth, and the alternation of Night and Day,- there are indeed Signs for men of understanding,—
2. Men, who celebrate the praises of God, standing, sitting and lying down on their sides,[1] and contemplate the (wonders of) creation in the heavens and the earth, (with the thought) "Our Lord not for naught hast Thou created (all) this ! Glory to Thee ! Give us[2] salvation from the Penalty of the Fire.
3. "Our Lord ! any whom Thou dost admit to the fire, truly Thou coverest with shame, and never will wrong-doers find any helpers !
4. "Our Lord ! we have heard the call of one calling (us) to Faith, 'Believe ye in the Lord,' and we have believed. Our Lord ! Forgive us our sins, blot out from us our iniquities, and take to Thyself our souls in the company of righteous.
5. "Our Lord ! Grant us what Thou didst promise unto us through Thine Apostles, and save us from shame on the Day of judgement : for Thou never breakest Thy promise".

---

1. That is, in all postures, which again is symbolical of all circumstances, personal, social, economic, historical and other.
2. It is the thought of Salvation that connects all these glories with men. Otherwise man would be a miserable contemptible creature in these beauties and wonders of Nature. With his high destiny of Salvation he can be lifted even higher than these glories ! The fire is a symbol of penalty. We pray for salvation from the penalty.

قانونِ فطرت کا مطالعہ

(۷)

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝١ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝٣ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ۝٤ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٥ (النحل)

ع ٢ / ١٤

وُہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا جو پینے کا ہے اور اُس سے درخت (بھی پیدا ہوتے) ہیں، جن میں تم چراتے ہو۔ ① اُگاتا ہے تمہارے لئے اُس سے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے میوے یقیناً اس میں سوچنے والوں کے لئے دلیل (نشانی) ہے ② اور تمہارے کام میں لگا دیا رات و دن اور سورج و چاند کو اور تارے (بھی) اُسی کے حکم سے کام میں لگے ہوتے ہیں، بیشک اس میں دلیلیں (نشانیاں) ہیں اُن لوگوں کے لئے جو سُوجھ بُوجھ والے ہیں ③ اور یہی حال اُن چیزوں کا ہے جو تمہارے لئے زمین میں مختلف رنگ کی پیدا کی ہیں، یقیناً اس میں نصیحت پکڑنے والوں کے لئے دلیل (نشانی) ہے ④ اور وُہی ہے جس نے تابع کر دیا دریا کو تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اُس میں سے گہنا نکالو جس کو تم پہنتے ہو، اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ دریا میں پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں، اور (دریا کو کام کا بنایا) تاکہ تم (اس کے سفر سے) خُدا کی روزی تلاش کرو اور شاید احسان مانو ⑤

CONTEMPLATION OF THE PHENOMENA OF NATURE.

1. It is He, Who sends down rain from the sky: from it ye drink and out of it (grows) the vegetation on which ye feed your cattle.
2. With it He produces for you corn, olives, date-palms, grapes, and every kind of fruit: verily in this is a sign for those who give thought.
3. He has made subject to you the Night and the Day; the Sun the Moon; and the Stars are in subjection by His command : verily in this are Signs for men who are wise.
4. And the things on this earth which He ha multiplied in varying colours (and qualities): verily in this is a Sign for men who celebrate the praises of God (in gratitude.)
5. It is He, who has made the sea[1] subject, that ye may eat thereof flesh that is fresh and tender, and that ye may extract therefrom ornaments to wear; and thou seest the ships therein that plough the waves, that ye may seek (thus) of the bounty of God and that ye may be grateful.

---

1. We have gone up in a climax of material things from the big to the subtle in the sky and the earth. Here we have another climax as regard the things of the sea. We get the delicate flesh of fishes and marine creatures of all kinds; we get the treasures of the deep: pearls, coral, amber, and things of that kind; and we have the statelys ships ploughing the waves, for maritime commerce and intercourse, for unifying mankind, and for realising the spiritual bounty of God which can be expressed by the boundless ocean.

حضرت ابراہیمؑ کو مظاہرِ فطرت سے ہدایت

(۸)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِھَةً ۚ اِنِّیْٓ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۞ وَكَذٰلِكَ نُرِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۞ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۞ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۞ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ھٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۞ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۞

(الانعام)

ع ۹

اور (وہ واقعہ یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا، کیا تم بتوں کو خدا مانتے ہو؟ میں تم کو اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں' ۞ اور جس طرح ہم نے ابراہیم کے دل میں یہ خیال پیدا کیا) اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو سلطنت (کا نظام) آسمانوں اور زمینوں کی' اور یہ اس لئے کہ وہ (کامل) یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں' ۞ پھر جب اُن پر رات چھا گئی تو وہ ایک تارے کو دیکھ کر کہنے لگے (کہ تمہارے خیال کے مطابق) یہ میرا رب ہے' پھر جب وہ غروب ہو گیا تو بولے (کہ) میں پسند نہیں کرتا غروب ہو جانے والی چیزوں کو' ۞ پھر جب چاند جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے (کہ تمہارے خیال کے مطابق) یہ میرا رب ہے' پھر جب وہ (بھی) غروب ہو گیا تو کہا اگر میرے رب نے میری رہنمائی نہ کی تو بیشک میں (بھی) گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا' ۞ پھر جب سورج کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہا (کہ تمہارے خیال کے مطابق) یہ ہے میرا رب یہ سب سے بڑا ہے' پھر جب وہ (بھی) غروب ہو گیا تو وہ کہنے لگے اے میری قوم میں (تو) ان سب سے بیزار ہوں جن کو تم شریک مانتے ہو ۞ میں یکسو ہو کر اپنا رُخ اُس (ہستی) کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ ۞

GUIDANCE RECEIVED BY ABRAHAM FROM THE PHENOMENA OF NATURE.

1. Lo ! Abraham said to his father Azar :" Takest thou idols for gods ? for I see thee and thy people in manifest error."
2. So also did We show Abraham the power and the laws of the heavens and the earth, that he might (with understanding) have certitude.
3. When the night covered him over, he saw a star : he said : "This is my Lord." But when it set, he said : "I love not those that set".[1]
4. When he saw the moon rising in splendour, he said : "This is my Lord." But when the moon set, he said : "Unless my Lord guide me, I shall surely be among those who go astray."
5. When he saw the sun rising in splendour, he said: "This is my Lord; this is greatest (of all)." But when the sun set, he said : "O my people ! I am indeed free from your (guilt) of giving partners to God.
6. "For me, I have set my face, firmly and truly, towards Him who created the heavens and the earth, and never shall I give partners to God."

---

1. This allegory shows the stages of Abraham's spiritual enlightenment. It should not be supposed that he literally worshipped stars or heavenly bodies. Having seen through the folly of ancestral idol worship, he began to see the futility of worshipping distant beautiful things that shine, which the vulgar endue with a power which does not reside in them. A type of such, is a star shining in the darkness of the night. Superstition might read fortunes in it, but truer knowledge shows that it rises and sets according to laws whose author is God. And its light is extinguished in the broader light of day. Its worship is therefore futile. It is not a power, much less the supreme power.

اللہ ہی ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے

(۹)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

(الانعام) ع ۱

تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور بنایا اندھیرا اور اُجالا، پھر بھی سچائی کے نہ ماننے والے (دوسروں کو) اپنے رب کا ساجھی بناتے ہیں ① وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر مقرر کر دیا (تمہاری زندگی کا) ایک وقت، اور (دوسرا) وقت جو (پھر زندہ ہو کر اُٹھنے کا ہے) اس کے یہاں طے ہے، پھر (بھی) تم شک کرتے ہو ② اور وُہی (ایک) اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی، جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (حالات) کو اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ (بھی) جانتا ہے ③ اور (اِن کافروں کا حال تو یہ ہے کہ) اُن کے پاس کوئی نشانی بھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے نہیں آتی، (کہ) یہ اُس سے منہ نہ موڑ لیتے ہوں ④ ابھی حال میں اُنھوں نے جھٹلایا حق بات (قرآن) کو جب وہ اُن تک پہنچی۔ تو اب آئی جاتی ہیں اُن کے پاس خبریں اُس چیز کی (حقیقت کے بارے میں) جس کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ⑤

GOD ALONE HAS KNOWLEDGE OF THE MANIFEST AND THE HIDDEN.

1. Praise be to God, Who created the heavens and the earth, and made the Darkness and the Light. Yet those who reject Faith hold (others) as equal with their Guardian-Lord.[1]
2. He it is Who created[2] you from clay, and then decreed a stated term (for you). And there is in His presence another determind term; yet ye doubt within yourselves !
3. And He is God in the heavens and on earth. He knoweth what ye hide and what ye reveal, and he knoweth the (recompense) which ye earn (by your deeds).
4. But never did a single one of the Signs of their Lord reach them, but they turned away therefrom.
5. And now they reject the truth when it reaches them : but soon shall they learn the reality of what they used to mock at.

---

1. The Argument is threefold : (1) God created every thing you see and know: how can you then set up any of His own creatures as equal to Him? (2) He is your own Guardian-Lord; He cherishes and loves you; how can you be so ungrateful as to run after something else? (3) Darkness and Light are to help you to distinguish between the true from the false : how then can you confound the true God with your false : ideas and superstitions? There may also be a repudiation of the Duality of old Persian theology; Light and Darkness are not conflicting powers; they are both creatures of the one true God.
2. After the general argument, the argument comes to man personally. Can such a miserable creature, created from clay, put himself in opposition to his creator? And can man forget or doubt that he is here only for a short term of probation? And then, after a period, comes the Day of account before God.

دِن اور رات کا بنانے والا ایک اللہ ہے

(۱۰)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳

(القصص)

ع

(پیغمبر) تم (ان لوگوں سے) کہو، بھلا دیکھو تو سہی کہ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک رات کئے رہے تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی (دن) کو لے آئے، کیا تم (ایسی معقول بات بھی) نہیں سُنتے ۱ (پیغمبر) تم (ان لوگوں سے) کہو، بھلا دیکھو تو سہی، کہ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک دن کئے رہے، تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے گا کہ تم اس میں آرام پاؤ کیا تم (اللہ کی اس کھلی ہوئی قدرت کو) نہیں دیکھتے۔ ۲ اور اُسی نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا کہ تم (رات میں) آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل (یعنی اپنی روزی) تلاش کرو اور اس لئے (بھی) کہ تم شکر کرو ۳

ONE GOD IS THE CREATOR OF DAY AND NIGHT

1. Say: See ye ? if God were to make the Night[1] perpetual over you to the Day of judgement, what god is there other than God, who can give you enlightenment? Will ye not then hearken?

2. Say: See ye? if God were to make the Day perpetual over you to the Day of judgement, what god is there other than God, who can give you a Night in which ye can rest? Will you not then see?

3. It is out of His Mercy that He has made for you Night and Day,–that ye may rest therein, and that ye may seek of His Grace;–and in order that ye may be grateful.

---

1. In the physical world the Night and the Day are both blessings, the one for rest and the other for work, and the alternation itself is one of the mercies of God, and none but He can give us these blessings. If we were perpetually resting, or screened from the light, our faculties would be blunted and we should be worse than dead. If we were perpetually working, we should be tired, and we should also be dead in another way. This daily miracle keeps us alive and prepares us, in this our probationary life, for our final destiny in the Hereafter. So in the spiritual world. Some kind of ignorance—such as ignorance of what is coming in the future-are necessary to conserve our powers and give rest to our minds and spirits, but if we were to remain ignorant perpetually, we should be spiritually dead. In the same way our spiritual strivings require periodical alternations of rest in the form of attention to our temporal concern : hence the justification of a good and pure life on the plane of this earth also.

انسان کو ایک دن سرکشی کی سزا ملے گی

(۱۱)

هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُکُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا کُنْتُمْ فِی الْفُلْکِ ۚ وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ① فَلَمَّاۤ اَنْجٰهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُکُمْ فَنُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ②

(یونس)

۳ع
۱۱

وہی ہے جو تم کو خشکی اور دریا میں پھراتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ کشتیاں اچھی (موافق) ہوا کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں، اور وہ اُن (کی رفتار) سے خوش ہونے لگتے ہیں (ناگاہ) اُن پر طوفانی ہوا آتی ہے، اور ہر طرف سے اُن پر موجیں (اُٹھی) چلی آتی ہیں اور یہ جان کر کہ وہ گھر گئے اللہ کو پکارنے لگتے ہیں خالص اُسی کو مان کر (کہ) اگر تو نے ہم کو اِس (مصیبت) سے بچا لیا تو ہم ضرور تیرے (بڑے) شکر گزار ہوں گے ① پھر جب اللہ اُن کو بچا دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین پر سرکشی کرنے لگتے ہیں ناحق کی، لوگو تمھاری سرکشی وبال ہے تمھاری جانوں پر، (اُٹھا لو) فائدہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی کا۔ اِس کے بعد ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ بھی تم (دُنیا میں) کرتے تھے۔ ②

MAN WILL BE PUNISHED FOR TRANSGESSION.

1. He it is Who enableth you to traverse through land and sea; so that ye even board ships;–they sail with them with a favourable wind, and they rejoice thereat; then comes a stormy wind and the waves come to them from all sides, and they think they are being overwhelmed: they cry unto God, sincerely offering (their) duty unto Him, saying, "If Thou dost deliver us from this, we shall truly show our gratitude!"
2. But when He delivereth them, behold! they transgress insolently through the earth in defiance of right! Oh mankind! your insolence[1] is against your own souls,– an enjoyment of the life of the present: in the end to Us is your return, and We shall show you the truth of all that ye did.[2]

---

1. In our insolence and pride we do not see how small and ephemeral is that part of us which is mortal, We shall see it at last when we appear before our judge. In the meantime our ridiculous pretensions only hurt ourselves.
2. The prophet Mohammad has also demanded belief in the doomsday. Man will be resuscitated after his death, and God will judge him on the basis of his deeds during the life of this world, in order to reward his good actions and punish him for the evil ones. One day our Universe will be destroyed by the order of God, and then after a certain lapse of time, He Who had created us first, would bring us back to life. Paradise as a reward, and Hell as a punishment are but graphic terms to make us understand a state of things which is beyond all notions of our life in this world.

(*Introduction to Islam*)
P. . 51

راحت میں انسان کی بھول

(۱۲)

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ① وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ② ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ③

(یونس)

ع ۲
۱۱

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے، لیٹے ہوئے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے (کسی حال میں ہو) پھر جب ہم اُس کی وہ تکلیف دُور کر دیتے ہیں (تو ہم کو بھول کر ایسے) چل دیتا ہے جیسے اُس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا، اِسی طرح سے بھلے کر دکھائے گئے ہیں حد سے بڑھ جانے والوں (گنہ گاروں) کو وہ (کام) جو وہ کرتے آئے ہیں۔ ① اور بے شک ہم نے مٹا کر رکھ دیا تم سے پہلے زمانے کے لوگوں کو جب اُنھوں نے ظلم کیا، حالانکہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر دلیلیں لے کر آئے تھے اور وہ (ایسے) نہ تھے کہ ایمان لاتے، ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ② پھر ہم نے اُن کے بعد تم کو (اُن کا) جانشین بنایا تاکہ ہم (یہ) دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔ ③

FORGETFULNESS OF MAN IN THE MIDST OF PROSPERITY

1. When trouble toucheth a man, he crieth unto Us (in all postures)– lying down on his side, or sitting or standing. But when We have solved his trouble, he passeth on his way as if he had never cried to Us for a trouble that touched him! Thus do the deeds of transgressors seem fair in their eyes![1]
2. Generations before you We destroyed when they did wrong: their Apostles came to them with Clear Signs, but they would not believe! Thus do We requite those who sin!
3. Then We made you heirs in the land after them, to see how ye would behave![2]

---

1. Those without faith are selfish, and are so wrapped up in themselves that they think every good that comes to them is due to their own merits or cleverness. That is itself a cause of their undoing. They do not see their own faults.
2. This is addressed to the Quraish [in the first instance, for they had succeeded to the 'Ad and the Thamud heritage. But the application is universal, and was true of the 'Abbasi Empire in the time of Harun-ar-Rashid, or the Muslim Empire in Spain, or the Turkish Empire in its palmiest days, and indeed, apart from political power, to the Muslims and non-Muslims of our own days.

مُصیبتوں سے اِنسان کی جانچ ہوتی ہے

(۱۳)

یَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱسْتَعِينُواْ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ① وَلَا تَقُولُواْ لِمَن يُقْتَلُ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتٌۢ ۚ بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ② وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَىْءٍ مِّنَ ٱلْخَوْفِ وَٱلْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ ③ ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوٓاْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ④ أُوْلَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُهْتَدُونَ ⑤

۱۹ ع ۳

(البقرۃ)

ایمان والو! (پریشانی کے وقت میں) صبر اور نماز کا سہارا لو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، ① اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انھیں مردہ نہ گمان کرو، ارے وہ تو زندہ ہیں لیکن (اُن کی زندگی کی حقیقت) تم نہیں سمجھتے، ② اور ہم تم کو ضرور آزمائیں گے تھوڑے ڈر اور بھوک سے اور کمی (کر دینے) سے مال اور جان اور پیداوار کی، اور (پیغمبر) تم خوش خبری سنا دو اُن صبر کرنے والوں کو، ③ (کہ) جب اُن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں، کہ ہم تو اللہ (کی بندگی) کے لیے ہیں اور ہم اُسی کی طرف کو لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ④ ایسے ہی لوگوں پر اُن کے پروردگار کی عنایتیں اور مہربانی ہے اور یہی سیدھی راہ پر ہیں ⑤

CALAMITIES ARE THE TEST OF MAN'S PERSEVERANCE.

1. Oh ye who believe! seek help with patient perseverance and prayer: for God is with those who patiently persevere.[1]
2. And say not of those who are slain in the way of God: "They are dead". Nay, they are living, though ye perceive (it) not.
3. Be sure We shall test you with something of fear and hunger, some loss in goods or lives or the fruits (of your toil), but give glad tidings to those who patiently persevere,–
4. Who say, when afflicted with calamity: "To God we belong, and to Him is our return":–
5. They are those on whom (descend) blessings from God, and Mercy, and they are the ones that receive guidance.

---

1. An additional meaning implied in 'sabr' is self-restraint. Haqqani defines it in his Tafsir as following, Reason and restraining Fear, Anger, and Desire. What can be a higher reward for patience, perseverance, self-restraint and constancy than that God should be with us? For this promise opens the door to every kind of spiritual well-being.

اللہ کے خاص بندوں کی پہچان

(۱۴)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝١ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝٢ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝٣ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝٤ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝٥ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٦

(الفرقان)

۶ع ۱۹

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بُرج بنائے اور اس میں چراغ (سورج) اور اُجالا کرنے والا چاند بنایا ۝١ اور اُسی نے رات اور دن ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے بنائے (اور یہ سب کچھ) اُس شخص کے (سمجھنے کے) لئے ہے جو سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے۔ ۝٢ اور رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر دَبے پاؤں (عاجزی سے) چلتے ہیں، اور جب اُن سے جاہل (جہالت کی) باتیں کرتے ہیں تو وہ سلامتی (کی بات) کہتے ہیں ۝٣ اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ کی حالت میں اور کھڑے ہوئے رات کاٹ دیتے ہیں ۝٤ اور وہ جو (دعا مانگتے ہوئے) کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم سے دوزخ کے عذاب کو دُور رکھ ۝٥ کیوں کہ اس کا عذاب (تو ایک) آفت ہے، بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لئے بُری جگہ ہے ۝٦

DISTINCTIVE TRAITS OF THE TRUE BELIEVERS

1. Blessed is He Who made constellations in the skies, and placed therein a lamp and a Moon giving light;
2. And it is He Who made the Night and the Day to follow each other : for such as have the will [1] to celebrate His praises or to show their gratitude.
3. And the servants of (God) Most Gracious are those who walk on the earth in humility and when the ignorant [2] address them, they say, "peace!";
4. Those who spend the night in adoration of their Lord prostrate and standing;
5. Those who say "Our Lord! avert from us the wrath of Hell, for its wrath is indeed an affliction grievous,—
6. "Evil indeed is it, as an abode, and as a place to rest in";

---

1. The scenes of the phenomenal world are Signs of the Self-Revelation of God, for those who understand and who have the will to merge their wills in His. This they do (1) by praising Him, which means understanding something of His nature, and (2) by gratitude to Him, which means carrying out His will, and doing good to their fellow-creatures. These two attitudes of mind and heart give rise to various consequences in their lives, which are detailed in the following verses.

2. IGNORANT : in a spiritual sense. Address : in the aggressive sense. Their humility is shown in two ways : (1) to those in real search of knowledge, they give such knowledge as they have, and as the recipients can assimilate; (2) to those who merely dispute, they do not speak harshly, but say "peace," as much as to say, "May it be well with you, may you repent and be better"; or "May God give me peace from such wrangling", or "Peace, and good-by; let me leave you!"

اللہ کے خاص بندوں کی پہچان

(۱۵)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

(الفرقان)

ع ۶
۱۹

اور (اللہ کے خاص بندے) وہ ہیں (کہ) جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ تنگی (کنجوسی) کرتے ہیں اور خرچ دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ ① اور وہ لوگ ہیں جو کسی اور معبود کو اللہ کا ساجھی جان کر (مدد کے لئے) نہیں پکارتے، اور نہ خلافِ حق کسی ایسی جان کا خون کرتے ہیں کہ جس (کی جان لینے) کو اللہ نے حرام کیا ہے اور نہ وہ زنا[1] کرتے ہیں، اور جو یہ (برائیاں) کرے گا اس کو سزا کا سامنا کرنا ہوگا ② قیامت کے دن اُسے دُگنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں رُسوا ہو کر ہمیشہ رہے گا ③ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ④ اور جو توبہ کرتا اور (پھر) اچھے کام کرنے لگتا ہے تو ہاں (اُس کے لئے یہ کہنا درست ہے کہ) وہ پوری طرح سے اللہ کی طرف رُجوع ہو رہا ہے۔ ⑤

---

[1] اس گناہ سے بچنے کا ایک طریقہ قرآنِ کریم نے یہ بتایا ہے کہ نظریں نیچی رکھی جائیں کیونکہ نظر کی حفاظت سے دل پاک و صاف رہتا ہے، عورتوں کی غیر ضروری آزادی اور بناؤ سنگار کی نمائش کو بھی قرآن پسند نہیں کرتا۔

DISTINCTIVE TRAITS OF THE TRUE BELIEVERS

1. Those who, when they spend, are not extravagant and not niggardly, but hold a just (balance) between those (extremes) [1];
2. Those who invoke not, with God, any other god, nor slay such life as God had made sacred, except for just cause, nor commit fornication;- and any that does this (not only) meets punishment,
3. (But) the penalty on the Day of judgement will be doubled to him, and he will dwell therein in ignominy [2],—
4. Unless he repents, believes, and works righteous deeds, for God will change the evil of such persons into good, and God is Oft-forgiving, Most Merciful, [3]
5. And whoever repents and does good has truly turned to God with an (acceptable) conversion;-

---

1. In ordinary spending this is a wise rule, but even in charity, in which we give of our best, it is not expected that we should be extravagant, i.e., that we should either do it for show, to impress other people, or do it thoughtlessly, which would be the case if we "rob Peter to pay Paul". We should certainly not be niggardly, but we should remember every one's rights, including our own, and strike a perfectly just balance between them.
2. The three crimes just mentioned are specially detestable and infamous, and as ignominy will be added to other punishments, the penalty will be double that of ordinary punishment:
3. But even in the case of great crimes, if there is true repentance as tested by a changed life in conduct, God's Mercy is available and it will transform the repentant's nature from evil to good.

اللہ کے خاص بندوں کی پہچان

(۱۶)

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ① وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ② وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ③ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ④ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ⑤

ع ۶
۱۹

(الفرقان)

اور (اللہ کے خاص بندے) وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور اگر (بھولے بھٹکے) بیہودہ مشغلوں کے پاس سے اُن کا گزر ہوتا ہے تو سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں۔ ① اور وہ لوگ کہ جب اُن کے پروردگار کی آیتوں سے اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو اُن پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور سے سُنتے ہیں) ② اور وہ لوگ جو (دُعا مانگتے ہوئے) کہتے ہیں، اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد (کی طرف) سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے، ③ یہی لوگ ہیں جن کو (بہشت میں) بالا خانے، (دین کی باتوں اور مصیبتوں پر) ہمت سے جمے رہنے کے بدلے میں ملیں گے اور وہاں ان کو (ہر طرف سے) بقاء کی دُعا اور سلام پہونچیں گے ④ ہمیشہ وہیں رہیں گے، وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لئے اچھی جگہ ہے۔ ⑤

لہ خانگی زندگی میں ایسے واقعات پیش نہ آئیں کہ جن کی وجہ سے دل و دماغ پریشان رہنے لگیں جیسا کہ مغربی ممالک میں ہو رہا ہے۔

DISTINCTIVE TRAITS OF THE TRUE BELIEVERS

1. Those who witness no falsehood, and if, they pass by futility, they pass by it with honourable (avoidance);
2. Those who, when they are admonished with the Signs of their Lord, droop not down at them as if they were deaf or blind;
3. And those who pray, "Our Lord! Grant unto us wives and offspring who will be the comfort of our eyes, give us (the grace) to lead the righteous[1]."
4. Those are the ones who will be rewarded with the highest place in heaven, because of their patient constancy: therein shall they be met with salutation and peace.
5. Dwelling therein;—how beautiful an abode and place of rest!

---

1. Let us recapitulate the virtues of the true servants of God : (1) they are humble and forbearing to those below them in spiritual worth : (2) they are constantly, by adora tion, in touch with God; (3) they always remember the judgment in the Hereafter; (4) they are moderate in all things; (5) they avoid treason to God, to their fellow-creatures, and to themselves; (6) they give a wide berth not only to falsehood but to futility; (7) they pay attention, both in mind and manner, to the Signs of their Lord; (8) their ambition is to bring up their families in righteousness and to lead in all good. A fine code of individual and social ethics, a ladder of spiritual development, open to all.

کون لوگ اللہ کے یہاں اچھا بدلہ پائیں گے

(۱۷)

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۱ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۲ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۴ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ج فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵

ع ۴ ۲۵ (الشوریٰ)

بس (دُنیا کی چیزوں میں سے) جو کوئی چیز تم کو دی گئی ہے تو وہ فائدہ (کے لئے) ہے دُنیا کی زندگی میں، اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے (وہ اُس سے) کہیں بہتر ہے اور زیادہ پائدار ہے (لیکن) اُن ہی لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر ہی بھروسہ کرتے ہیں ۱ اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں، اور جب اُن کو غصہ آجاتا ہے تو وہ (لوگوں کے قصور) معاف کردیتے ہیں ۲ اور جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے اور نماز پڑھتے ہیں، اور اُن کا (ہر بڑا) کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے (اچھے کاموں پر) خرچ کرتے ہیں ۳ اور جو (ایسے ہیں) کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے (تو ظالم سے نہیں ڈرتے اور) وہ (ایک دوسرے کی) مدد سے (اُس کا مقابلہ کرکے) بھاری پڑتے ہیں ۴ اور بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے ویسی ہی، پھر جس نے معاف کردیا اور (آپس کے تعلقات کی) خرابی کو دُور کیا تو اُس کا بدلہ اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ۵

WHO WILL RECEIVE RICH RECOMPENSE FROM GOD?

1. Whatever ye are given (here) is (but) a convenience of this life: but that which is with God is better and more lasting: (It is) for those who believe and put their trust in their Lord;

2. Those who avoid the greater crimes and shameful deeds, and, when they are angry even then forgive [1];

3. Those who hearken to their Lord, and establish regular prayer; who (conduct) their affairs by mutual consultation; who spend out of what We bestow on them for sustenance;

4. And those who, when an oppressive wrong is inflicted on them, (are not cowed but) help and defend themselves.

5. The recompense for an injury is an injury equal thereto [2] (in degree): but if a person forgives and makes reconciliation his reward is due from God: for (God) loveth not those who do wrong.

---

1. In the state of anger, think of the divine punishment. The power of God over man is much greater than that of man over man. God may forgive you, if you forgive others. Think of what God and His prophets have said against anger. Is it not foolish to prefer your wish to the wish of God?

   (*The Ethical Philosophy of ALGHAZZALI*, *page 345*)
   By M. Umaruddin)

2. Doing evil for evil is not allowed under any circumstance. The oppressed, of course, is allowed to take revenge provided it does not exceed the injury received. But forgiveness is better than a justified revenge, especially, because it is not humanly possible to do complete justice.

   (*The Ethical Philosophy of ALGHAZZALI*, *page 343*)

نیک لوگوں سے اللہ کا وعدہ

(۱۸)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(النور)

ع ۷ ۱۸

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے اچھے کام کئے اللہ نے وعدہ کیا ہے (کہ) وُہ اُن کو زمین پر ضرور (اپنا) خلیفہ بنا دے گا جیسے کہ اس نے اُن لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو اُن سے پہلے تھے، اور اُن کے لئے جما کر رہے گا اُس دین کو جو اللہ نے اُن کے لئے پسند کیا ہے اور اُن (کے دلوں کی حالت) کو اُن کے ڈر جانے کے بعد اَمن سے بدل دے گا (اگر) وہ میری بندگی کرتے رہیں (اور میرا بندگی میں) کسی کو ساجھی نہ بنائیں، اور جنھوں نے اس (بڑے احسان) کے بعد ناشکری کی تو وہ لوگ نافرمان ہیں ① اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو اور رسول کے کہنے پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ② (اور) بالکل خیال نہ کرو کہ (یہ) سچائی کا انکار کرنے والے (کافر) ناکام بنا سکتے ہیں (ہماری کسی تدبیر کو یا ہم سے بچ کر کہیں بھاگ سکتے ہیں) زمین پر اور (آخر کار) اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور یقیناً وُہ بُرا ٹھکانا ہے۔ ③

GOD'S PROMISE TO THE PIOUS

1. God has promised, to those among you who believe and work righteous deeds, that He will, of a surety, grant them in the land, inheritance (of power), as He granted it to those before[1] them; that He will establish in authority their religion-the one which he has chosen for them; and that He will change (their state) after the fear in which they (lived), to one of security and peace: 'they will worship Me (alone) and not associate aught with Me.' if any do reject Faith after this, they are rebellious and wicked.
2. So establish regular Prayer and give regular Charity; and obey the Apostle; that ye may receive mercy,
3. Never think thou that the Unbelievers are going to frustrate (God's Plan) on earth : Their abode is the Fire,—and it is indeed an evil refuge !

---

1. It was not the warlike prowess of the early Muslims which enabled them to conquer half the then known world, and convert half that world so firmly that the conversion stands unshaken to this day. It was their righteousness and their humanity, their manifest superiority in these respects to other men.

(*The Cultural Side of Islam*, *page*. 25)

نیک لوگ گھاٹے میں نہیں رہتے

(۱۹)

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

ع ۱ / ۳۰

(العصر)

قسم ہے زمانہ کی ۝۱ یقیناً اِنسان گھاٹے میں ہے ۝۲ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے اچھے کام کئے، اور ایک دوسرے کو تاکید کرتے رہے سچ (پر جمے رہنے) کی اور ایک دوسرے کو تاکید کرتے رہے صبر کی۔ ۝۳

ف ہمارے زمانہ میں سائنس نے جتنی ترقی کی ہے وہ ظاہر ہے، آگے چل کر اور زیادہ ترقی ہوگی، لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی، کہ جو مُلک ترقی کے میدان میں بہت آگے بڑھ چکے ہیں اور بڑے تہذیب یافتہ کہے جاتے ہیں، اُن مُلکوں کے رہنے والوں کے دل اور دماغ بھی پریشان ہیں، جس کی گواہی ان مُلکوں کے واقعات اور حالات دے رہے ہیں، یہ دیکھ کر شُبہ ہوتا ہے، کہ جس کو انسان ترقی سمجھ رہا ہے وہ ترقی نہیں ہے اور یہی اُس کا گھاٹے میں ہونا ہے۔

THE RIGHTEOUS ARE NOT LOSERS

1. By (the token of) time (through the ages),
2. Verily Man is in loss [1],
3. Except such as have Faith, and do righteous deeds [2], and (join together) [3] in the mutual teaching of truth, and of patience and constancy.

---

1. If life be considered under the metaphor of a business bargain, man, by merely attending to his material gains, will lose. When he makes up his day's account in the afternoon, it will show a loss. It will only show profit if he has Faith, leads a good life, and contributes to social welfare by directing and encouraging other people on the Path of Truth and constancy.
2. Faith is his armour, which wards off the wounds of the material world : and his righteous life his positive contribution to spiritual ascent.
3. If he lived only for himself, he would not fulfil his whole duty. Whatever good, he has, especially in moral and spiritual life, he must spread among his brethren, so that they may see the Truth and stand by it in patient hope and unshaken constancy amidst all the storm and stress of outer life. For he and they will then have attained peace within.

سیدھے راستہ پر اور کامیاب کون ہیں

(۲۰)

الٓمٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞

ع ۱
(البقرۃ)

الٓمٓ ① اس کتاب میں کچھ شک نہیں، سراپا ہدایت ہے، (اللہ سے ڈر کر) برائی سے اُن بچنے والوں کے لئے ② جو اَن دیکھی چیزوں کا یقین کر لیتے، اور نماز پڑھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ③ اور وہ ایسے لوگ ہیں، جو تم پر اُتاری ہوئی اور تم سے پہلے کی اُتاری ہوئی سب کتابوں پر یقین رکھتے ہیں، اور آخرت کو (بھی) وہ یقینی جانتے ہیں، ④ یہ لوگ اپنے پروردگار کے بتائے ہوئے راستے پر ہیں، اور یہ کامیاب لوگ ہیں۔ ⑤

THOSE WHO FOLLOW THE RIGHT PATH AND ACHIEVE SUCCESS

1. A. L. M. [1].
2. This is the Book; In it is guidance sure, without doubt, to those who fear [2] God;
3. Who believe in the Unseen, are steadfast in prayer and spend out of what We have provided for them;
4. And who believe in the Revelation sent to thee, and sent before thy time, and (in their hearts) have the assurance of the Hereafter [3].
5. They are on (true) guidance, from their Lord, and it is these who will prosper.

---

1. Much has been written about the meaning of these letters, but most of it is pure conjecture. Some commentators are content to recognize them as some mystic symbols, of which it is unprofitable to discuss the meaning by mere verbal logic. In mysticism we accept symbols as such for the time being: their esoteric meaning comes from the inner light when we are ready for it.
2. Taqwa, and the verbs and nouns connected with the root, signify: (1) the fear of God which, according to the writer of Proverbs (i.7) in the Old Testament, is the beginning of Wisdom; (2) restraint, or guarding one's tongue, hand, and heart from evil: (3) hence, righteousness piety, good conduct. All these ideas are implied in the translation, only one or other of these ideas can be indicated, according to the context.
3. Righteousness comes from a secure faith; from sincere devotion to God, and from unselfish service to Man.

اصل نیکی کیا ہے؟

(۲۱)

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَ اٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ①

(البقرۃ)

۲۲ ع ۲

نیکی یہی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو، بلکہ (اصل) نیکی اُس کی ہے جس نے دل سے مانا اللہ اور قیامت کے دن کو اور فرشتوں اور (آسمانی) کتابوں اور پیغمبروں کو اور دیا مال اللہ کی محبت میں (غریب) رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور (لاچاری) سے مانگنے والوں کو اور غلاموں (کے چھڑانے) میں (بھی) اور پابندی کی نماز کی اور زکوٰۃ دی۔ اور جو (ان عقائد و اعمال کے ساتھ یہ اخلاق بھی رکھتے ہوں کہ) اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں جب وہ عہد کر لیں، اور صبر کرنے والے ہوں تنگی اور تکلیف میں اور (حق و باطل کی) لڑائی کے وقت، یہ لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

WHO ARE THE PEOPLE OF TRUTH

1. It is not righteousness that ye turn your faces towards East or West; but it is righteousness to believe in God and the Last Day, and the Angels, and the Book, and the Messengers; to spend of your substance, out of love for him, [1] for your kin, for orphans, for the needy, for the wayfarer, for those who ask, and for the ransom of slaves; to be steadfast in prayer, and practice regular Charity; to fulfil the contracts which ye have made; and to be firm and patient, in pain (or suffering) and adversity, and throughout all periods of panic. Such are the people of truth, the God fearing.

---

1. The godly-man is wise, courageous and temperate in the noblest sense of the words, and to, the highest degree. He minds his worships, prayers, fasting, alms-giving, etc., and his duties to God include his duties to family, relatives, friends, neighbours, slaves, subjects and society as a whole. He must earn his livelihood, and earn it by strictly honest means. He mustc ultivate the best manners for all occasions, namely, he should know how to carry himself best at table, in society, while travelling, and at the gathering of godly people etc., and be not a source of pain to his fellowmen in the slightest degree on any account. The Prophet should be his ideal and his inspiration all through his life.

(*The Ethical Philosophy of ALGHAZZALI*, *page. 321*)

مذہب میں زبردستی نہیں ہے

(۲۲)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ① لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۚ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ②

(البقرۃ)

اللہ (ایسا ہے) کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے، نہ اُس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، ایسا کون ہے، جو اُس کی اجازت کے بغیر (کسی کی) اُس سے سفارش کر سکے اُس کو معلوم ہے جو کچھ لوگوں کو پیش آ رہا ہے اور جو کچھ اُن کے بعد (ہونے والا) ہے، اور لوگ نہیں گھیر سکتے اُس کے علم میں سے کچھ بھی، مگر جتنا وہ چاہے۔ اُس کی کرسی (تختِ سلطنت) آسمان اور زمین (سب) پر پھیلی ہوئی ہے اور اللہ کو ان دونوں (زمین و آسمان) کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی۔ اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا ① دین میں زبردستی نہیں ہے، یقیناً ہدایت گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے، اور اب جس نے گمراہ کرنے والے کی بات نہ مانی اور اللہ پر ایمان لایا تو اس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا، اور اللہ سُننے اور جاننے والا ہے ②

THERE IS NO COMPULSION IN RELIGION

1. God ! there is no god but He,—the Living, the Self-subsisting, Eternal [1]. No slumber can seize Him nor sleep. His are all things in the heavens and on earth. Who is there can intercede in His presence except as He permitteth ? He knoweth what (appeareth to His creatures as) before or after or behind them. Nor shall they compass aught of His knowledge except as He willeth. His Throne doth extend over the heavens and the earth, and He feeleth no fatigue in guarding and preserving them, for He is the Most High, the Supreme (in glory).
2. Let there be no compulsion [2] in religion [3] : Truth stands out clear from Error: whoever rejects Evil and believes in God hath grasped the most trustworthy hand-hold, that never breaks. And God heareth and knoweth all things.

---

1. This is the Ayatul-Kursi, the "Verse of the Throne". Who can translate its glorious meaning, or reproduce the rhythm of its well-chosen and comprehensive words ? Even in the original Arabic the meaning seems to be greater than can be expressed in words.
2. Compulsion is incompatible with religion, because religion depends upon faith and will, and these would be meaningless if induced by force,
3. By the Laws of Islam, liberty of conscience and freedom of worship were allowed and guaranteed to the followers of every other creed under Muslim dominion. The passage in the Koran "Let there be no compulsion in religion," testifies to the principle of toleration and charity inculcated by Islam.

(*The Spirit of Islam Page. 212*)

اِسلام کا مرتبہ

(۲۳)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۞

ع ۲ (آل عمران)

یقیناً (مانا ہوا) دِین اللہ کے نزدیک اِسلام ہی ہے، اور اہلِ کتاب (یہود ونصاریٰ) نے جو مخالفت کی تو (حق بات) معلوم ہو جانے کے بعد کی (اور) آپس کے حسد سے (کی)، اور جو شخص اللہ کی نشانیوں سے اِنکار کرے گا، تو یقیناً اللہ (اُس کا) حساب جلد لینے والا ہے ۞ پھر بھی اگر یہ لوگ تم سے (بلا وجہ) جھگڑیں تو (پیغمبر!) تم کہہ دو کہ میں نے خود کو اللہ کے آگے جُھکا دیا ہے اور میرے ساتھیوں نے بھی، اور (پیغمبر) تم پُوچھو اہلِ کتاب اور (عرب کے) اَن پڑھوں سے (کہ) کیا تم بھی اللہ کے آگے جُھک گئے ہو؟ اگر وہ جُھک گئے تو راہِ (راست) پر آ گئے اور اگر اُنھوں نے مُنہ موڑا تو (تم پریشان نہ ہو) تمھارے ذمّہ صِرف (اللہ کی بات) پہنچانا ہے، اور اللہ بندوں (کے حال) کا خوب دیکھنے والا ہے۔ ۞

THE STATUS OF ISLAM

1. The Religion before God is Islam [1] (Submission to His Will): nor did the people of the Book dissent therefrom except through envy of each other, after knowledge had come to them. But if any deny the Signs of God, God is swift in calling to account.
2. So if they dispute with thee, say: "I have submitted my whole self to God, and so have those who follow me". And say to the people of the Book and to those who are unlearned: "Do ye (also) submit yourselves ?" If they do, they are in right guidance, But if they turn back, thy duty is to convey the Message; and in God's sight are (all) His servants.

---

1. Islam, which is entire submission of man to absolute sovereignty of God and peace with Him and His creatures, was the religion of all the Prophets, the religion of Adam, of Abraham, of Moses, of Jesus. Every true religion, by whatever name it might have been called, originally came from God and every true Prophet was deputed by Him to teach the same enternal Truth.

(*Prophet of Islam & His Teaching, Page 37*)
By Maulvi Abdul Karim)

اِسلام کی ترقی دیکھ کر اللہ کو یاد کرنے کا حکم

(۲۴)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع

(النصر)

ع ۳

جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح (ہو جائے مکّہ) ① اور تم (اے پیغمبر) دیکھو لوگوں کو ٹولیوں میں خُدا کے دِین میں داخل ہوتے ہوئے ② تو اپنے پروردگار کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کرو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ ③

لہ اِس سورت میں محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا گیا ہے کہ آپ جس کام کے لئے بھیجے گئے تھے، وہ اب ختم ہونے والا ہے، اور آپ اللہ کی مدد سے اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والے ہیں، آپ اپنی توجہ اللہ ہی کی طرف رکھیے۔

WORLDLY SUCCESS OF ISLAM AND THE REMEMBRANCE OF GOD

1. When comes the Help of God, and Victory,
2. And thou dost see the people enter God's Religion in crowds. [1].
3. Celebrate the praises of thy Lord, and pray for His Forgiveness: for He is Oft-Returning (in Grace and Mercy).

---

1. The Prophet migrated from Macca to Medina, a hunted and persecuted man. In Medina all the forces of truth and righteousness rallied round him, and the efforts by the Meccans and their confederates to destroy him and his community recoiled on their own heads. Gradually all the outlying parts of Arabia ranged themselves round his standard, and the bloodless conquest of Mecca was the crown and prize of his patience and constant endeavour. After that, whole tribes and tracts of country gave their adhesion to him collectively, and before his earthly ministry was finished, the soil was prepared for the conquest of the wide world for Islam. What was the lesson to be learnt from this little epitome of the world's history ? Not man's self-glory, but humility, not power but service, not an appeal to man's selfishness or self-sufficiency, but a realisation of God's Grace and Mercy, and the abundant outpouring of God's praises in word and conduct.

ہر حال میں اسلام پر قائم اور متحد رہنے کا حکم

(۲۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝٢ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٣

ع ۴ (آل عمران)

ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو جیسا (کہ) اُس سے ڈرنا چاہیئے، اور تم نہ مرنا مگر مسلمان (ہونے کی حالت میں) ① اور تم سب مضبوطی سے تھامے رہو اللہ (کے دین) کی رسّی اور پھوٹ نہ ڈالو اور یاد رکھو اللہ کا احسان جو تم پر (اُس نے کیا) ہے، جب تم ایک دوسرے کے دُشمن تھے تو اُس نے تمھارے دِل جوڑ دیئے، بعد میں تم اللہ کے اس احسان کی بدولت بھائی بھائی بن گئے، اور تم لوگ آگ کے گڑھے کے کنارے پر (پہنچ چکے) تھے، پھر اُس نے تم کو اُس سے بچالیا، اس طرح اللہ تم پر اپنی نشانیاں اچھی طرح (سے) ظاہر کرتا ہے تاکہ تم (سیدھا) راستہ پالو، ② اور تم میں (برابر) کچھ ایسے لوگ ضرور رہنے چاہیئں جو نیکی کی طرف (دوسروں کو) بلائیں اور اچھے کاموں کا حکم دیا کریں اور برائیوں سے روکتے رہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ③

COMMAND TO BE EVER STEADFAST AND UNITED IN THE CAUSE OF ISLAM

1. O Ye who believe! fear God as He should be feared, and die not except in a state [1] of Islam.
2. And hold fast all together, by the Rope [2] which God (stretches out for you) and be not divided among yourselves; and remember with gratitude God's favours on you; for ye were enemies and He joined your hearts in love, so that by His Grace ye became brethren [3]; and ye were on the brink of the pit of Fire, and He saved you from it. Thus doth God make His Signs clear to you: that ye may be guided.
3. Let there arise out of you a band of people inviting to all that is good, enjoining what is right, and forbidding what is wrong: They are the ones to attain felicity.

---

1. Our whole being should be permeated with Islam; it is not mere veneer or outward show.
2. The simile is that of people struggling in deep water, to whom a benevolent Providence stretches out a strong and unbreakable rope of rescue. If all hold fast to it together, their mutual support adds to the chance of their safety.
3. Islam penetrated into the very hearts of the Arab people and the old spirit of jealousy and vengeance, of hostility and ill-will, yielded place to a happy consciousness of the power of love, sympathy and fellow-feeling; the very character of the Arab mind was changed, and many of the evils rooted in the nation were fast eradicated.

(*The religion Of Islam, Page 79*)

عزّت اور ذلّت اللہ کے اختیار میں ہے

(۲۶)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ②

(آل عمران)

(پیغمبر) تم (تو یہ) کہو اے اللہ تمام مُلک کے مالک، تو (ہی) جِسے چاہے مُلک بخش دے، اور جس سے چاہے مُلک لے لے، اور تو (ہی) جسے چاہے عزّت دے دے اور جسے چاہے ذلیل کر دے، تیرے ہی ہاتھ (اختیار) میں ہے ہر طرح کی بھلائی، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ① تو (ہی کسی موسم میں) رات کو (گھٹا کر) دِن میں شامل کر دیتا ہے، اور تو (ہی کسی موسم میں) دِن کو (گھٹا کر) رات میں شامل کر دیتا ہے، اور تو (ہی) جاندار کو بے جان سے نکالتا اور تو (ہی) بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور جِسے چاہتا ہے بے حساب رزق پہنچاتا ہے۔ ②

HONOUR AND DEGRADATION ARE IN THE HANDS OF GOD

1. Say: "O God! Lord of Power (and Rule), Thou givest Power to whom Thou pleasest, and Thou strippest off Power from whom Thou pleasest: Thou enduest with honour whom Thou pleasest, and Thou bringest low whom Thou pleasest: In Thy hand is all good. Verily, over all things Thou hast Power.

2. "Thou causest the Night to gain on the Day, and Thou causest the Day to gain on the Night[1]; Thou bringest the Living of the Dead, and Thou bringest the Dead out of the Living: And Thou givest sustenance to whom Thou pleasest, without measure."

---

1. True in many senses. In every twenty-four hours, night merges into day, and day into night, and there is no clear boundary between them. In every Solar year, the night gains on the day after the summer solstice, and the day gains on the night after the winter solstice. But further, if light and darkness are viewed as symbols of (1) knowledge and ignorance, (2) happiness and misery, (3) spiritual insight and spiritul blindness, God's Plan or Will works here too as in the physical world, and in His hand is all Good.

رسول کے کچھ فرائض

(۲۷)

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ۱ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ ص وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ ۲ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۳

۱۵ ع ۱

(البقرہ)

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب ابراہیمؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے، اور (اُن کے ساتھ) اسمٰعیلؑ بھی، (اور دُعائیں مانگتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار (یہ خدمت) ہم سے قبول کرلے، بے شک تو ہی سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ ۱ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو اپنا (پکا) فرماں بردار بنادے، اور ہماری اولادیں سے ایک ایسی جماعت پیدا کر جو تیری فرماں بردار رہو، اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بتادے، اور ہمارے قصور معاف کر، بے شک تو ہی بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ ۲ اے ہمارے پروردگار اور اُن میں اُن ہی میں کا ایک ایسا پیغمبر بھیج جو اُن لوگوں کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے، اور اُن کو (آسمانی) کتاب اور (دوسری) تہہ کی باتیں سکھائے، اور اُن کو سنوارے، بے شک تو ہی زبردست اور تہہ کی باتیں جاننے والا ہے ۳

SOME OF THE DUTIES OF THE PROPHET

1. And remember Abraham and Ismail raised the the foundations of the House (with this prayer): "Our Lord! accept (this service) from us: for Thou art the All-Hearing, the All-Knowing.
2. "Our Lord! make of us Muslims, bowing to Thy (Will), and of our progeny a people Muslim, bowing to Thy (Will); and show us our places for the celebration of (due) rites; and turn unto (in Mercy); for Thou art the Oft-Returning, Most Merciful.
3. "Our Lord! send amongst them an Apostle of their own, who shall rehearse Thy Signs to them and instruct them in Scripture and Wisdom [1] and sanctify [2] them: for Thou art the Exalted in Might, the Wise."

---

1. Wisdom: In a saying attributed to the Prophet (and reported by Qadi 'IYAD in his SHIFA,) we see the conception of life envisaged by Islam: "Ali asked the Prophet one day about the principles governing his general behaviour, and he replied: Knowledge is my capital, reason is the basis of my religion, desire is my mount for riding, remembrance of God is my comrade, confidence is my treasure, anxiety is my companion, science is my arm, patience is my mantle, contentment is my booty, modesty is my pride, renunciation of pleasure is my profession, certitude is my food, truth is my intercessor, obedience is my grandeur, struggle is my habitude and the delight of my heart is in prayer."
(*Introduction to Islam: By Muhammad Hamidullah, Page 78*)
2. Born among a people, the most fiery of the earth, then as now vehement and impulsive by nature, and possessed of passions as burning as the sun of their desert, Mohammed impressed on them habits of self-control and self-denial such as have never before been revealed in the pages of history.
(*The Spirit Of Islam, By Syed Ameer Ali Page 209.*)

رسول اور پیغامِ توحید

(۲۸)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَہُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿۱﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْہَا حِوَلًا ﴿۲﴾ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ﴿۳﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا ﴿۴﴾

ع ۱۲/۱۲

(الکہف)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے بھلے کام کئے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے ① جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) نہ چاہیں گے وہاں سے ہٹنا۔② (پیغمبر) تم کہہ دو کہ اگر سمندر (کا پانی) میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لئے روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ویسا ہی ایک سمندر (اس کی) مدد کے لئے ہم لائیں۔③ (پیغمبر) تم کہہ دو کہ میں تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں، (فرق یہ ہے کہ) میرے پاس (یہ) وحی آتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، اِس لئے جو اپنے رب سے ملنے کی اُمید رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ بھلے کام کرے اور نہ شریک کرے کسی کو بھی اپنے رب کی عبادت میں - ④

THE PROPHET AND THE UNITY OF GOD

1. As to those who believe and work righteous deeds, they have, for their entertainment, the Gardens of Paradise.
2. Wherein they shall dwell (for aye): no change will they wish for from them.
3. Say: "If the ocean were ink (wherewith to write out) the words of my Lord [1], sooner would the ocean be exhausted then would the words of my, Lord, even if we added another ocean like it, for its aid."
4. Say: "I am but a man like yourselves, (but) the inspiration has come to me, that your God is one God: whoever expects to meet his lord, let him work righteousness, and, in the worship of his Lord, admit no one as partner."

---

1. The Words and Signs and Mercies of God are in all creation, and can never be fully set out in human language, however extended our means may be imagined to be.

رسول ہونے کے بعد حضرت موسیٰؑ کا پہلا سبق

(۲۹)

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝ إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ۝

(طٰہٰ ۱۱)

ع ۱
۱۶

اور کیا (محمدؐ) تم تک موسیٰؑ کا (وہ) قصہ بھی پہنچا ہے (۱) کہ جب اُنھوں نے (کوہ طُور پر) آگ دیکھی پھر اپنے گھر کے لوگوں سے کہا (کہ ذرا) ٹھہرو مجھ کو کچھ آگ (سی) دکھائی دی ہے (وہاں پہنچ گیا تو) شاید میں اس میں سے تمھارے پاس ایک چنگاری لے آؤں، یا (شاید) پالوں (معلوم کرلوں) آگ پر جاکر راستہ (کا پتہ) (۲) پھر جب موسیٰ اُس (آگ) کے پاس پہنچے (تو) آواز دی گئی کہ اے موسیٰ میں ہی تمھارا پروردگار ہوں، تو تم اپنی جوتیاں اُتار ڈالو، تم (اس وقت) پاک میدان میں ہو (جس کا نام) طُویٰ ہے (۳) اور میں نے تم کو (پیغمبری کے لئے) چُن لیا ہے، اس لئے جو کچھ تم سے بذریعہ وحی) کہا جارہا ہے اس کو دھیان سے سُنو (۴) (وہ یہ ہے کہ) میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود (ہونے کے لائق) نہیں، اس لئے میری عبادت کرو اور میری توصیف کے لئے نماز پڑھا کرو (۵) (اور یہ بھی سُن لو کہ) قیامت ضرور آنے والی ہے، میں اس (کے وقت) کو لوگوں سے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں، (وہ آئے گی) تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو اُس (کوشش) کا جو وہ (دُنیا میں) کرتا ہے (۶) سو تم کو قیامت (کی فکر) سے ایسا شخص باز نہ رکھے جو اس کا یقین نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے (اگر ایسا ہوا) تو تم کہیں تباہ نہ ہو جاؤ (۷)۔

MOSES'S FIRST LESSON ON RECEIVING THE REVELATION

1. Has the story of Moses reached thee ?
2. Behold, he saw a fire [1] : so he said to his family, "Tarry ye; I perceive a fire; perhaps I can bring you some burning brand therefrom, or find some guidance at the fire."
3. But when he came to the fire a voice was heard: "O Moses! "Verily I am thy Lord ! therefore (in my presence[2]) put off thy shoes : thou art in the sacred valley Tuwa[3].
4. "I have chosen thee; listen to the inspiration (sent to thee).
5. "Verily, I am God : there is no god but I: so serve thou Me (only), and establish regular prayer for celebrating My praise.
6. "Verily the Hour is coming-My design is to keep it hidden-for every soul to receive its reward by the measure of its endeavour.
7. "Therefore let not such as believe not therein but follow there own lusts, divert thee therefrom, lest thou perish! "

---

1. A fire: It appeared like an ordinary fire, which always betokens the presence of men in a desert or a lonely place. Moses made for it alone, to fetch where withal for making a fire for his family, and perhaps to find some direction as to the way, from the people he should meet there. But it was not an ordinary fire. It was a burning bush : a Sign of the Glory of God.
2. The shoes are to be put off as a mark of respect. In the parallel mystic meaning, Moses was now to put away his mere worldly interests and anything of mere worldly utility, he having been chosen by the Most High God.
3. This was the valley just below Mount Sinai, where subsequently he was to receive the Law.

اللہ اور رسول سے سچّی محبت

(۳۰)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ① قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ②

(التوبہ) ۳ع ۱۰

ایمان والو! اپنے باپ اور بھائیوں کو (بھی) اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ اچھا سمجھتے ہوں کفر کو ایمان سے، اور تم میں سے اُن کو جو رفیق بنائیں گے تو یہ لوگ (خدا کی نظر میں) ظالم ہیں ① (پیغمبر) تم کہہ دو کہ اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی، اور تمھاری بیبیاں، اور تمھاری برادری، اور تمھارے وہ مال، جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو ڈر ہو، اور وہ گھر جن کو پسند کرتے ہو (یہ سب چیزیں) تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جدّوجہد سے زیادہ پیاری ہیں، تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمھارے سامنے لے آئے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا ②

TRUE LOVE OF GOD AND HIS PROPHET

1. O Ye who believe! Take not for protectors your fathers and your brothers if they love infidelity above Faith: if any of you do so they do wrong.
2. Say: If it be that your fathers, your sons, your brothers, your mates, or your kindred; the wealth that ye have gained; the commerce in which ye fear a decline; or the dwellings in which ye delight-are dearer to you than God, or His Apostle, or the striving in his cause;- then wait until God brings about [1] His decision: and God guides not the rebellious.

---

1. If we love our earthly ties and comforts, profits and pleasures, more than we love God, and therefore fail to respond to God's cause, it is not God's cause which will suffer, God's purpose will be accomplished, with or without us. But our failure to respond to His Will must leave us spiritually poorer, bereft of grace and guidance: "for God guides not the rebellious."

قرآن اللہ کی طرف سے اُتاری ہوئی کتاب ہے،

(۳۱)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۞

(یونس)

اور یہ قرآن ایسا (کلام) نہیں ہے کہ خُدا کے سوا کوئی اپنی طرف سے بنالائے، اور یہ تو تصدیق (کرنے والا) ہے اُس (کلام) کی جو اُس سے پہلے کا ہے، اور (ہر آسمانی) کتاب کی تفصیل ہے، اِس میں ذرا شک نہیں کہ (یہ) تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے ۞ کیا لوگ کہتے ہیں (کہ) اس (قرآن) کو پیغمبر نے بنالیا ہے (پیغمبر تم اُن سے) کہو پھر تم (بھی) اِس جیسی ایک ہی سورۃ (بناکر) لاؤ، اور (اپنی مدد کے لئے) بُلا لو جس کو بُلا سکتے ہو اللہ کے سوا، اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو ۞ بات یہ ہے کہ انھوں نے ایسی چیز کو جھٹلایا ہے جس کو (اپنی جہالت سے) وہ پوری طرح سے سمجھ نہیں سکے اور (اسی لئے) ابھی تک اُن کے سامنے اُس کی حقیقت نہیں آئی، اِسی طرح جھٹلایا تھا (یہی باتوں کو) اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے، تو دیکھو ان ظالموں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا ۞ اور اُن میں سے کچھ لوگ اس (قرآن) پر ایمان لائیں گے اور کچھ لوگ ایمان نہ لائیں گے، اور تمھارا پروردگار شرارت (کرنے) والوں کو خوب جانتا ہے۔ ۞

THE QURAN IS THE REVEALED BOOK

1. This Qur-an is not such as can be produced by other than God; on the contrary it is a confirmation of (revelations) that went before it, and a fuller explanation [1] of the Book-wherein there is no doubt-from the Lord of the Worlds.
2. Or do they say, "He forged it"? Say : "Bring then a Sura like unto it, and call (to your aid) anyone you can, besides God, if it be ye speak the truth ! "
3. Nay, they charge with falsehood that whose knowledge they cannot compass, even before the elucidation thereof hath reached them : thus did those before them make charges of falsehood : but see what was the end of those who did wrong! [2]
4. Of them there are some who believe therein, and some who do not : and thy Lord knoweth best those who are out for mischief.

---

1. God's revelation throughout the ages is one. The Qur-an confirms, fulfils, complets, and further explains the one true revelation, which has been sent by the one true God in all ages.
2. Wrong-doers always came to grief ultimately. The true course of history shows it from a broad standpoint. But they are so headstrong that they prejudge issues in their ignorance before they are decided.

قرآن جیسی کتاب کوئی انسان نہیں لا سکتا

(۳۲)

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲ وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۳ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۝۴

ع ۳
۱

(البقرہ)

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو اس لئے پیدا کیا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۝۱ (وہ پروردگار) جس نے تمھارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا، پھر اُس پانی سے ظاہر کی کچھ پیداوار (غلّہ اور پھل وغیرہ) روزی (دے) تمھارے لئے تو تم کسی اور کو اللہ کا ہم پلّہ نہ سمجھو، اور تم خود جانتے ہو (کہ اللہ کا کوئی ہم پلّہ نہیں ہے) ۝۲ اور جو کچھ ہم نے اپنے بندہ پر اُتارا ہے، اگر اُس میں تم کو شک ہے تو تم ایسی ایک ہی سُورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو (بھی) بُلا لو اگر تم سچے ہو ۝۳ تم اگر (اتنا) بھی نہ کر سکے اور (ہم جانتے ہیں) کہ ہرگز نہ کر سکوگے تو پھر اُس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (جو) کافروں کے لئے تیار رکھی ہے۔ ۝۴

NO MAN CAN PRODUCE A BOOK LIKE THE QURAN

1. O Ye people ! Adore your Guardian-Lord, Who created you and those who came before you, that ye may have the chance to learn righteousness;
2. Who has made the earth your couch, and the heavens your canopy; and sent down rain from the heavens, and brought forth therewith fruits for your sustenance; then set not up rivals unto God wheu ye know (the truth).
3. And if ye are in doubt as to what We have revealed from time to time to our servant, then produce a Sura like thereunto; and call your witnesses or helpers (if there are any) besides God, if your (doubts) are true. [1]
4. But if ye cannot-and of a surety ye cannot [2] then fear the Fire whose fuel is Men and Stones,— which is prepared for those who reject Faith.

---

1. How do we know that there is revelation, and that it is from God ? Here is a concrete test. The teacher of God's Truth has placed before you many Suras. Can you produce one like it ? If there is anyone, besides God, who can inspire spiritual truth in such noble language; produce your evidence, or is it that your doubts are merely argumentative, refractory, against your own inner light, or conscience ? All true revelation is itself a miracle, and stands on its own merits.

2. A Koranic quotation is always introduced with "Saith Allah." In its phonetic and graphic reproduction and linguistic form the Koran is identical and coeternal with a heavenly archetype. Of all miracles it is the greatest: all men and Jinn in collaboration could not produce its like.

(*The Aarabs, By Philip K. Hitti Page 36-37.*)

برکتوں والی رات

(۳۳)

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

ع ۱ / ۳۰

(القدر)

ہم نے اُتارا ہے اِس (قرآن) کو شبِ قدر میں ﴿١﴾ اور (اے پیغمبر) تم کیا جانو، کہ شبِ قدر ہے کیا چیز؟ ﴿٢﴾ شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے ﴿٣﴾ اُترتے ہیں اِس رات میں (زمین کی طرف) فرشتے[1] اور روح[2] (جبرئیل) اپنے پروردگار کے حکم سے ہر (اہم) کام کے (انتظام کے) لئے ﴿٤﴾ (اس شب میں) سلامتی ہے اور وہ صبح کی روشنی ظاہر ہونے تک (رہتی) ہے ﴿٥﴾

---

[1] سُننِ بیہقی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے کہ شبِ قدر میں جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے ایک گروہ کے ساتھ اُترتے ہیں اور جس شخص کو اللہ کی یاد یا دوسرے نیک کاموں میں مشغول دیکھتے ہیں، اُس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

[2] امام رازیؒ نے لکھا ہے، کہ رُوح سے یہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام مراد ہیں، اور زیادہ تر مفسرین یہی کہتے ہیں۔

THE NIGHT OF BLESSINGS

1. We have indeed revealed this (Message) in the Night of Power [1] :
2. And what will explain to thee what the Night of Power is ?
3. The Night of Power is better than a thousand [2] months.
4. Therein come down the angels and the Spirit [3] by God's permission, on every errand :
5. Peace ! ....This until the rise of Morn !

---

1. Literalists refer to some particular night in the calender, but there is no agreement as to which it is. The 23rd, 25th or 27th night of Ramadhan, as well as other nights, have been suggested. It is best to take this in the myst ic sense, which also accords with verse 3 below, which says that the Night of Power is better than a thousand months. It transcends Time: for it is God's Power dispelling the Darkness of ignorance, by His Revelation, in every kind of affair.
2. "Thousand" must be taken in an indefinite sense, as denoting a very long period of time.
3. The Spirit : usually understood to be the angel Gabriel, the Spirit of inspiration. But names are hardly necessary in the mystic world.

کائنات میں اِنسان کا مرتبہ

(۳۴)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ① وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ② وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ③

۵ ع ۱۳

(ابراہیم)

اللہ وُہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور برسایا آسمان سے پانی، پھر
اُس پانی سے ظاہر کی کچھ پیداوار (غلّہ اور پھل وغیرہ) روزی (ہے) تمھارے لئے، اور
تمھارے کام میں لگا دیا کشتی (اور جہاز) کو کہ وُہ اللہ کے حُکم سے دریا میں چلے (اور
تم تجارت و سفر کرسکو) اور تمھارے کام میں لگا دیں ندّیاں (کہ اُن کے پانی سے فائدہ اٹھاؤ) ①
اور تمھارے کام میں لگا دیا سُورج اور چاند کو، جو برابر چلتے رہتے ہیں (اور دونوں کے
اَن گنت فائدے تمہارے سامنے ہیں) اور تمھارے کام میں لگا دیا رات اور دن کو ② اور دیا
تم کو (اگر مناسب جانا) ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی اور اللہ کی نعمتیں (اتنی زیادہ ہیں کہ)
اگر گننے لگو تو انکو پوری طرح نہیں گن سکتے، بے شک اِنسان بڑا بے انصاف اور بڑا ناشکرا
ہے۔ ③

MAN'S PLACE IN THE UNIVERSE

1. It is God Who hath created the heavens and the earth and sendeth down rain from the skies, and with it bringeth out fruits wherewith to feed you; it is He Who hath made the ships subject to you, that they may sail through the sea by His command; and the rivers (also) hath He made subject to you.
2. And He hath made subject to you the sun, and the moon, both diligently pursuing their courses; and the Night and the Day hath He (also) made subject to you.
3. And He giveth you of all that ye ask for, but if ye count the favours of God, never will ye be able to number them. Verily, man is given up to injustice and ingratitude. [1]

---

1. I have tried to render the intensive forms of the Arabic by what I consider their near equivalents here: the phrase "given up to injustice and ingratitude" suggests habitual ignoring of just values and ingratitude for the innumerable gifts and favours, which God has showered on mankind.

اتحادِ انسانی سچے مذہب کی رُوح ہے

(۳۵)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ
وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ① يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ②
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ③ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ④

ع ۳ (آلِ عمران)

(پیغمبر) تم کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو یکساں مانی جاتی ہے ہم میں اور تم میں (وہ) یہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ کسی کو اس کا شریک سمجھیں اور ہم میں سے کوئی کسی (دوسرے) کو اللہ کے سوا مالک نہ بنائے، پھر اگر وہ (اہلِ کتاب) قبول نہ کریں تو تم اُن (اہلِ کتاب) سے کہہ دو کہ تم لوگ اِس بات کے گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں ① اے اہلِ کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو (کہ وہ یہودی تھے یا نصرانی) حالانکہ نہیں اُتاری گئیں توراۃ اور انجیل مگر اُن کے بعد، تو کیا تم (اتنی بات) نہیں سمجھتے ہو ② ہاں تم ایسے لوگ ہو کہ جھگڑ چکے ہو، اِن باتوں میں جن کے بارے میں (پوری طور پر نہ سہی لیکن) کچھ (نہ کچھ) جانتے تھے (لیکن) پھر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو کہ جس کے بارے میں تم کو کچھ (بھی) علم نہیں، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ③ ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی اور لیکن وہ ایک ہی (اللہ) کے فرماں بردار تھے اور نہ تھے وہ شرک کرنے والے۔ ④

ONENESS OF MANKIND IS THE ESSENCE OF TRUE RELIGION

1. Say: "O people of the Book! come to common terms as between us and you: that we worship none but God; that we associate no partners (equals) with Him; that we erect not, from among ourselves, lords and patrons other than God". [1] If then they turn back, say ye: "Bear witness that we (at least) are Muslims (bowing to God's Will)".

2. Ye people of the Book! why dispute ye about Abraham, when the Law and the Gospel were not revealed till after him? Have ye no understanding?

3. Ah! ye are those who fell to disputing (even) in matters of which ye had some knowledge [2]! but why dispute ye in matters of which ye have no knowledge? It is God Who knows, and ye who know not!

4. Abraham was not a Jew nor yet a Christian; but he was true in Faith and bowed his will to God's, (which is Islam), and he joined not gods with God.

---

1. In the abstract the People of the Book would agree to all three propositions. In practice they fail. Apart from doctrinal lapses from the unity of the One True God, there is the question of a consecrated Priesthood (among the Jews it was hereditary also), as if a mere human being Cohen, or Pope, or priest, or Brahman-could claim superiority apart from his learning and the purity of his life, or could stand between man and God in some special sense. The same remarks apply to the worship of saints. They may be pure and holy, but no one can protect us or claim Lordship over us except God.

2. The number of sects among the Jews and Christians shows that they wrangled and disputed even about some of the matters of their own religion, of which they should have had some knowledgg, but when they talk of Father Abraham, they are entirely out of court, as he lived before their peculiar systems were evolved.

نماز

(۳۶)

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ① وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ② وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ③ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ④

۹ ع ۱۵ (بنی اسرائیل)

(پیغمبر!) پابندی کرو (ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی) نماز کی سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور نمازِ فجر کی (بھی) بے شک فجر کی نماز ہوتی ہے (فرشتوں کے) روبرو ① اور رات کے کچھ حصہ میں تہجّد پڑھا کرو (یہ) زیادتی (خاص) تمہارے لئے ہے۔ جلد پہنچائے گا تم کو تمہارا پروردگار پسندیدہ مرتبہ تک۔② اور (یہ) دُعا کیا کرو (کہ) میرے پروردگار مجھ کو (جہاں لے جانا ہو) پہنچا دے بڑی خوبی سے اور نکال (مکّہ سے) بڑی خوبی سے اور دے مجھے اپنے پاس سے ایسا اقتدار جو مدد دینے والا ہو۔ ③ اور (پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو (کہ اب دینِ) حق آگیا اور باطل برباد ہوگیا (اور) بے شک باطل (کو) تو برباد ہی ہونا تھا۔ ④

لہ حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ "قرآن الفجر" کا مطلب نمازِ فجر ہے اور فجر و عصر کی نماز میں بہت سے فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

THE PRAYER

1. Establish regular prayers [1] at the sun's decline till the darkness of the night, and the morning prayer and reading : for the prayer and reading in the morning carry their testimony.
2. And pray in the small watches of the morning : (it would be) an additional prayer (or spiritual profit) for thee : soon will thy Lord raise thee to a Station of Praise and Glory !
3. Say : "O my Lord ! let my entry be by the Gate of Truth and Honour, and likewise my exit by the Gate of Truth and Honour; and grant me from Thy presence an authority to aid (me).,,
4. And say : "Truth has (now) arrived, and Falsehood perished : for Falsehood is (by its nature) bound to perish."

---

1. The commentators understand here the command for the five daily canonical prayers, viz : the four from the declination of the sun from the zenith to the fullest darkness of the night, and the early morning prayer, Fajr, which is usually accompanied by a reading of the holy Qur-an. The four afternoon prayers are : Zuhr, immediately after the sun begins to decline in the afternoon; Asr, in the late afternoon; Magrib, immediately after sunset; and Isha, after the glow of sunset has disappeared and the full darkness of the night has set in. There is difference of opinion as to the meaning of particular words and phrases, but none as to the general effect of the passage.

روزہ

(۳۷)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ①

۲۳ ع ۲ (البقرہ)

(روزوں کا) مہینہ رمضان کا ہے جس میں اُتارا گیا ہے قرآن، جو سراپا ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور (اُس میں) ہیں دلیلیں روشن راہ پانے کی، اور حق کو باطل سے جدا کرنے کی، جو شخص پائے تم میں سے یہ مہینہ تو چاہیئے کہ اُس میں روزہ[1] رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں (ہو) تو گنتی (پوری کرے) دوسرے دِنوں میں سے۔ اللہ تم پر آسانی (کرنا) چاہتا ہے اور تم پر سختی (کرنا) نہیں چاہتا اور (یہ آسانی) اِس لئے ہے، کہ (روزوں سے پُورا فائدہ اُٹھانے کے لئے) تم گنتی پُوری کرلو، اور اِس لئے بھی (کہ) تم اللہ کی بڑائی کرو اس (بات) پر کہ تم کو (اچھے کاموں کے کرنے کی) راہ بتائی اور تاکہ تم (اُس کا) احسان مانو ①

---

[1] روزہ نفس کی خواہش کو دبانے اور اُس پر قابو پانے کی عادت پڑتی ہے جس سے پرہیزگاری کی صفت پیدا ہوتی ہے، اور پرہیزگاری تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔

THE FAST

1. Ramadhan is the month in which was sent down the Qur-an, as a guide to mankind, also clear (Signs) for guidance and judgment (Between right and wrong). So every one of you who is present (at his home) during that month should spend it in fasting [1], but if any one is ill, or on a journey, the prescribed period (should be made up) by days later. God intends every facility for you; He does not want to put you to difficulties. (He wants you) to complete the prescribed period, and to glorify Him [2] in that He has guided you; and perchance ye shall be grateful.

---

1. The mystics observe, that an ebullition of animal nature hinders the perfection of the human spirit. In order to subjugate the body to the spirit it is necessary to break the force of the body and increase that of the spirit. It has been found that nothing is as efficacious for this purpose as hunger, thirst, renunciation of carnal desires and the control of the tongue, the heart (mind) and other organs. One of the aspects of individual perfection is the subordination of animal natue to reason and the spirit.

   (*Introduction to Islam*) *p. 59-60*

2. The regulations are again and again coupled wilh an insistence on two things : (1) the facilities and concessions given, and (2) the spiritual significance of the fast, without which it is like an empty shell without a kernel. If we realise this, we shall look upon Ramadhan, not as a burden, but as a blessing and shall be duly grateful for the lead given to us in this matter.

زکاۃ

(۳۸)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۱﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۳﴾

۸۰۷ ع ۱۰ (التوبہ)

اور اُن میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو تم (پیغمبر) پر الزام لگاتے ہیں خیرات (کی تقسیم) میں، اگر اُن کو اُس میں سے (جتنا وہ چاہتے ہیں) دے دیا جائے تو خوش رہتے ہیں، اور اگر خیرات میں سے اُن کو (جتنا وہ چاہتے ہیں) نہ دیا جائے تو ایک دم خفا ہو جاتے ہیں ﴿۱﴾ اور کتنا اچھا تھا کہ وہ اُس پر خوش رہتے جو اُن کو اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا، اور (یہ) کہتے کہ ہم کو (تو) اللہ بس ہے۔ اللہ جلد ہی ہم کو اپنے کرم سے دے گا اور اُس کا رسول (بھی) ہم اللہ (ہی) کی طرف آس لگانے والے ہیں۔ ﴿۲﴾ خیرات (کا مال) تو بس فقیروں کے لئے ہے۔ اور محتاجوں کے لئے اور زکاۃ (وصول کرنے) کے کام پر جانے والوں کے لئے، اور اُن کے لئے جن کی دلجوئی کرنا (منظور) ہو اور (خرچ کیا جائے گا) غلاموں (کے چھڑانے) میں اور قرضداروں (کے قرضے) میں اور راہِ خُدا میں اور مسافروں میں (یہ) فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ بڑا جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۳﴾

THE ALMS (ZAKAT)

1. And among them are men who slander thee in the matter of (the distribution of) the alms: if they are given part thereof, they are pleased, but if not, behold! they are indignant!
2. If only they had been content with what God and His Apostle gave them, and had said, "Sufficient unto us is God! God and His Apostle will soon give us of His bounty: to God do we turn our hopes!" (that would have been the right course).
3. Alms [1] are for the poor [2] and the needy, and those employed to administer the (funds); for those whose hearts have been (recently) reconciled (to Truth); for those in bondage and in debt; in the cause of God; and for the wayfarer: (thus is it) ordained by God, and God is full of knowledge and wisdom.

---

1. In view of the fact that wealth is a means of enjoying the pleasure of the world and people find it most difficult to part with money, ZAKAT stands as one of the most crucial tests as to whether a man really loves God. Zakat serves a two-fold purpose of purifying one's own heart and helping the needy.

   The Ethical Philosophy of Alghazali Vol. I, Part IV, P. 461.

2. According to so great an authority as the Caliph 'Umar, the poor (fuqara) are those of the Muslm community, and the needy (masakin)—almost an equivalent—are the poor among the non-Muslim inhabitants (the protected persons). It is to be noted that the Sadaqat do not include the revenues coming from non-Muslims, yet Islam includes them among the beneficiaries of the taxes paid by the Muslims.

   Introduction to Islam P. 64.

حج

(۳۹)

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

(آل عمران)

بے شک پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے مقرر کیا گیا، یہی ہے، جو مکہ میں ہے برکت والا اور سراپا ہدایت ہے سارے جہان کے (لوگوں کے) لئے۔ ① اِس میں (سچے دین کی) کھلی نشانیاں ہیں۔ (اُن میں سے ایک نشانی) مقامِ ابراہیم (ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ) ہے اور جو اُس گھر میں داخل ہوا، وہ امن میں آگیا، اور اللہ ہی (کی خوشنودی) کے لئے لوگوں پر لازم ہے اُس گھر کا حج (لیکن اُسی پر) جس میں سکت ہو اُس کی طرف (پہنچانے والے) راستہ کی اور جس نے (اللہ کا کہا) نہ مانا تو اللہ بے پرواہ ہے سارے جہانوں (کے لوگوں) سے ②

THE PILGRIMAGE

1. The first House (of worship) appointed for men was that at Bakka [1] : full of blessing, and of guidance for all kinds of beings :
2. In it are Signs manifest; (for example), the Station of Abraham; whoever enters it attains security; pilgrimage [2] thereto is a duty men owe to God,—those who can afford the journey; but if any deny faith, God stands not in need of any of His creatures :

---

1. Bakka : same as Mecca; perhaps an older name. The foundation of the Ka'ba goes back to Abraham, but there are place associations in the sacred territory with the names of Adam and Eve.
2. The pilgrimage (Hajj) is the greatest proof of one's devotion and love to God, if it is performed in its true spirit. One severs for the time being all his connections with the world, settles all his worldly affairs, pays all his debts, arranges full provisions for his family, makes his heart and mind fully free of everything save God. The money used for the journey must have been lawfully earned. The whole attention is turned to God and God alone. Passions and pleasures are all sacrificed for His sake. Only what is indispensably necessary, as food and clothes, etc., is taken out of things of this world. The procedure and the rites of the pilgrimage are so established as to cleanse the heart completely and make it the abode of God and God alone.

   The Ethical Philosophy of Alghazzali p. 461.

اصلاحِ اخلاق

(۴۰)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⓵ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ⓶

ع ۲
۲۶

(الحجرات)

ایمان والو! نہ تو مردوں کو مردوں پر ہنسنا چاہیئے، ہوسکتا ہے کہ (جن پر ہنس رہے ہیں) وہ اُن (ہنسنے والوں) سے بہتر ہوں، اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا چاہیئے، ہوسکتا ہے کہ (جن پر ہنس رہی ہیں) وہ اُن (ہنسنے والیوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنے دو اور نہ ایک دوسرے کی چڑ (کے نام) رکھو ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا (ہی) بُرا ہے، اور جو لوگ (بُری باتوں کے کرنے سے) باز نہیں آتے تو وہی ظلم کرنے والے ہیں، ⓵ ایمان والو! (لوگوں کے متعلق) زیادہ شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ کوئی کوئی شک گُناہ (بن جاتا) ہے، اور (نہ کسی کا) بھید ٹٹولو، اور نہ تم میں سے ایک کو ایک پیٹھ پیچھے بُرا کہے، کیا تم میں کوئی (بھی) پسند کرے گا، کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اس کو تو تم پسند نہیں کرتے ہو (پھر غیبت کو بھی پسند نہ کرنا چاہیئے) اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ⓶

REFORM OF MORALS

1. O Ye who believe! Let not some men, among you laugh at others: [1] it may be that the (latter) are better than the (former): nor let some women laugh at others: it may be that the (latter) are better than the (former): nor defame nor be sarcastic to each other, nor call each other by (offensive) nicknames: ill-seeming is a name connoting wickedness, (to be used of one) after he has believed: and those who do not desist are (indeed) doing wrong.
2. O Ye who believe! avoid suspicion [2] as much (as possible): for suspicion in some cases is a sin: and spy not on each other, nor speak ill of each other behind their backs. Would any of you like to eat the flesh of his dead brother? Nay, ye would abhor it......But fear God: for God is Oft-Returning, Most Merciful.

---

1. Mutual ridicule ceases to be fun when there is arrogance or selfishness or malice behind it. We may laugh with people, to share in the happiness of life: we must never laugh at people in contempt or ridicule. In many things they may be better than ourselves!
2. Most kinds of suspicion are baseless and to be avoided, and some are crimes in themselves: for they do cruel injustice to innocent men and women. Spying or enquiring too curiously into other people's affairs, means either idle curiosity, and is therefore futile, or suspicion carried a stage further, which almost amounts to sin. Back-biting also is a brood of the same genus. It may be either futile but all the same mischievous, or it may be poisoned with malice, in which case it is a sin added to sin.

حضرت لقمانؑ کی اپنے بیٹے کو نصیحت

(۴۱)

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ① يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ② وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ③ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ④

ع ۲ ۲۱

(لقمان)

(لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا) بیٹا! ہاں اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر، یا آسمانوں یا زمین میں (چھپی رکھی) ہو (تب بھی) اللہ اُس کو (جب چاہے) حاضر کردے گا، بیشک اللہ بڑا باریک بین باخبر ہے، ① بیٹا! نماز پڑھا کرو اور اچھّے کاموں کی نصیحت کیا کرو اور بُرے کاموں سے منع کیا کرو، اور صبر کرو اُس (مصیبت) پر جو تُم پر آئے، بیشک یہ ہمّت کے کاموں میں سے ہے، ② اور لوگوں کی طرف اپنے گال نہ پھلائے رہو، اور زمین پر اِترا کر نہ چلو، بیشک اللہ کسی گھمنڈی شیخی مارنے والے کو پسند نہیں کرتا، ③ اور بیچ کی چال چلا کرو، اور بولنے میں اپنی آواز نیچی رکھا کرو، بے شک آوازوں میں سب سے بُری گدھوں کی آواز (ہوتی) ہے ④

PROPHET LUQMAN'S ADVICE TO HIS SON

1. "O my son ! " (said Luqman), "If there be (but) the weight of a mustard-seed and it were (hidden) in a rock or (anywhere) in the heavens or on earth, God will bring it forth : for God understands the finest mysteries, (and) is well-acquainted (with them).
2. "O my son! establish regular prayer, enjoin what is just, and forbid what is wrong : and bear with patient constancy whate'er betide thee; for this is firmness (of purpose) in (the conduct of) affairs.
3. "And swell not thy cheek (for pride) at men, nor walk in insolence through the earth; for God loveth not any arrogant boaster.
4. "And be moderate in thy pace, and lower [1] thy voice; for the harshest of sounds without doubt is the braying of the ass."

---

1. The "Golden Mean" is the pivot of the philosophy of Luqman as it is of the philosophy of Aristotle and indeed of Islam. And it flows naturally from a true understanding of our relation to God and His universe and to our fellow-creatures, especially man. In all things be moderate. Do not go the pace, and do not be stationary or slow. Do not be talkative and do not be silent. Do not be loud and do not be timid or half hearted. Do not be too confident, and do not be cowed down. If you have patience, it is to give you constancy and determination, that you may bravely carry on the struggle of life. If you have humility, it is to save you from unseemly swagger, not to curb your right spirit and your reasoned determination.

ماں باپ سے اچھے برتاؤ کا حکم

(۴۲)

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ① وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ② ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ③

۳ ع ۱۵ (بنی اسرائیل)

اور حکم دیا ہے تمھارے پروردگار نے کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھّا سلوک کیا کرو، اگر تمھارے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے (کی عمر) کو پہنچ جائیں تو اُن سے کبھی ہُوں بھی نہ کرنا اور نہ اُن کو جھڑکنا، اور کہنا اُن سے بھلی بات ① اور جُھکا دینا اُن کے لئے خاکساری کے (ظاہر کرنے والے) کندھے محبّت سے اور (اُن کے لئے یہ) دُعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کیجئے جس طرح اُنھوں نے مجھے چھوٹے پن سے پالا پوسا (اور مجھ پر رحم کیا) ② (لوگو) تمھارا پروردگار خُوب جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے، اگر تم نیک کام کرنے والوں میں ہو (اور تمُ سے کوئی بُرائی ہو جائے) تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کر دیتا ہے۔ ③

COMMAND TO BE KIND TO PARENTS

1. Thy Lord hath decreed that ye worship none but Him, and that ye be kind to parents. Whether one or both of them attain old age in thy life, say not to them a word of contempt, nor repel them, but address them in terms of honour.
2. And, out of kindness, lower to them the wing [1] of humility, and say: "My Lord! bestow on them Thy Mercy even as they cherished me in childhood."
3. Your Lord knoweth best what is in your hearts: if ye do deeds of righteousness, verily He is Most Forgiving to those who turn to Him again and again (in true penitence). [2]

---

1. The metaphor is that of a high-flying bird which lowers her wing out of tenderness to her off spring. There is a double aptness. (1) when the parent was strong and the child was helpless, parental affection was showered on the child : when the child grows up and is strong, and the parent is helpless, can he do less than bestow similar tender care on the parent ? (2) But more : he must approach the matter with gentle humility : for doest not parental love remind him of the great love with which God cherishes His creatures ? There is something here more than simple human gratitude : it goes up into the highest spiritual region.
2. It is the heart, and its hidden and secret motives, by which we are judged : for God knows them all.

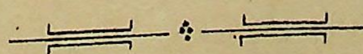
برائی کے بدلے میں بھلائی کرنا اچھا ہے

(۴۳)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ① وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ② وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ③

ع ۵ ۲۴ (حٰمٓ السجدہ)

اور اُس سے بہتر کس کی بات ہے جس نے (لوگوں کو) خدا کی طرف بُلایا اور (خود بھی) اچھے کام کئے اور کہا بے شک مَیں مسلمانوں میں سے ہوں، ① اور برابر نہیں ہوتی نیکی اور نہ بدی، تم ٹال دیا کرو (بدی کو) اُس (نیکی) سے جو (بدی سے) بہتر ہو، تو (تم دیکھ لوگے کہ) ایک دم تم میں اور جس شخص میں دشمنی تھی، وہ گہرے دوست جیسا (ہوگیا) ہے، ② اور یہ (نیکی سے بدی کو ٹالنے کی توفیق) اُن ہی لوگوں کو دی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ (توفیق) اُسی کو دی جاتی ہے جس کی بڑی قسمت ہے، ③



DOING GOOD IN RETURN FOR EVIL

1. Who is better in speech than one who calls (men) to God, works righteousness, and says, "I am of those who bow in Islam"?
2. Nor can Goodness and Evil [1] be equal. Repel (Evil) with what is better: then will he between whom and thee was hatred become as it were thy friend and intimate!
3. And no one will be granted such goodness except those who exercise patience and self-restraint,-none but persons of the greatest good fortune.

---

1. You do not return good for evil, for there is no equality or comparison between the two. You repel or destroy evil with something which is far better, just as an antidote is better than poison. You foil hatred with love. You repel ignorance with knowledge, folly and wickedness with the friendly message of Revelation. The man who was in the bondage of sin, you not only liberate from sin, but make him your greatest friend and helper in the cause of God! such is the alchemy of the Word of God.

ایمان والوں کو رواداری کا حکم

(۴۴)

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰامِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝۲ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝۳ یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ ھَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ فَکَفَّ اَیْدِیَھُمْ عَنْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴

ع ۲ (المائدہ)

ایمان والو! کھڑے ہوجایا کرو اللہ کے لئے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اور کسی گروہ کی دشمنی تم کو ہرگز (اس کا) خطاوار نہ بنادے کہ (اُس کے ساتھ) تم انصاف نہ کرو (ہر حال میں) انصاف کرو، انصاف پرہیزگاری سے بہت قریب ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۱ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن سے جو ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے عمل کئے (کہ) اُن کی بخشش ہوگی اور بڑا ثواب ہوگا، ۲ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وُہ دوزخ میں جانے والے ہیں، ۳ ایمان والو! یاد رکھو اللہ کا (وُہ) احسان جو تم پر ہوا جب کہ ایک گروہ اس فکر میں تھا کہ تم پر ہاتھ چلائے، تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم (پر اُٹھنے) سے روک دئے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ ۴

TOLERANCE ENJOINED ON ALL BELIEVERS

1. Oh Ye who believe! stand out firmly for God as witness to fair dealing, and let not the hatred of others to you make you swerve [1] to wrong and depart from justice. Be just: [2] that is next to piety: and fear God. For God is well acquainted with all that ye do.
2. To Those who believe and do deeds of righteousness hath God promised forgiveness and a great reward.
3. Those who reject faith and deny Our Signs will be companions of Hell-fire.
4. Oh Ye who believe! call in remembrance the favour of God unto you when certain men formed the design to stretch out their hands against you, but (God) held back their hands from you: so fear God. And on God let believers put (all) their trust.

---

1. To do justice and act righteously in a favourable or neutral atmosphere is meritorious enough, but the real test comes when hou have to do justice to people who hate you or to whom you have an aversion. But no less is required of you by the higher moral law.
2. All non-Muslims are considered by Islam to be potential Muslims who can be won over to the right side. Muslims are, therefore, enjoined to be fair and just in their dealings with non-Muslims and by the nobility of their character establish their moral superiority over them. Islam recognises that there is no force greater than nobility and strength of character, which can bring non-Muslims nearer to Islam. Thus, if Muslims are unfair and unjust towards non-Muslims, they will leave a bad impression of Islam on their minds and injure rather than benefit their religion.

(*What Is Islam? Page 89-90; By Mazhar Uddin*)

بغیر اجازت کسی کے گھر میں داخل نہ ہونا چاہیے

(۴۵)

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۞ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِیْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ۞

ع ۴ ۱۸ (النّور)

ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں نہ چلے جایا کرو جب تک اجازت نہ لے لو اور اُن کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو، یہی تمھارے لئے بہتر ہے (تم کو یہ بتایا جاتا ہے) تاکہ تم (اِس کا) خیال رکھو، ① اچھا اگر تم کو ان گھروں میں کوئی نہ ملے پھر (بھی) جب تک تم کو اجازت نہ ہو اندر نہ جاؤ، اور اگر تم سے (یہ) کہہ دیا جائے (کہ اِس وقت) واپس جاؤ، تو واپس چلے جایا کرو، اس میں تمھارے لئے زیادہ سُتھرائی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے، ② تم کو گناہ نہ ہوگا ایسے گھروں میں چلے جانے سے جن میں کوئی نہ رہتا ہو (اور) اُن میں تمھارا برتنے کا سامان ہو، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر (میں) کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو۔ ③

DO NOT ENTER ANY ONE'S HOUSE WITHOUT PERMISSION

1. O Ye who believe! enter not houses other than your own, until ye have asked permission and saluted those in them: that is best for you, in order that ye may heed (what is seemly).
2. If ye find no one [1] in the house, enter not until permission is given to you: if ye are asked to go back, go back: that makes for greater purity for yourselves: and God knows well all that ye do.
3. It is not fault on your part to enter houses not used for living in, which serve some (other) use for you: and God has knowledge of what ye reveal and what ye conceal.

---

1. The rule about dwelling-houses is strict, because privacy is precious, and essential to a refined, decent, and well-ordered life. Such a rule of course does not apply to houses used for other useful purposes, such as an inn or caravanserai, or a shop, or a warehouse. But even here, of course, implied permission from the owner is necessary, as a matter of common-sense. The question in this passage is that of refined privacy, not that of rights of ownership.

شراب اور جوا بہت سی برائیوں کی جڑ ہیں

(۴٦)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ① إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ② وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ③

۱۲ ع ۷ (المائدہ)

ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت[1] اور پاسے[2] (ان میں کا ہر ایک) ناپاک شیطانی کام ہے، تو تم اس سے بچتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو۔ ① شیطان یہی چاہتا ہے کہ ڈال دے تم میں دشمنی اور بیر شراب اور جوے کی وجہ سے اور تم کو روک دے اللہ کی یاد اور نماز سے، تو کیا (اب) تم باز آؤ گے (یا نہیں؟) ② اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے) بچتے رہو، اس پر بھی اگر تم (حکم سے) پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف (حکم کا) پہنچا دینا ہے۔ ③

---

[1] یہ کچھ پتھر تھے جن کی مشرکین عرب عبادت کرتے تھے اور ان پر جانور قربان کیا کرتے تھے، اسی طرح کے کچھ پتھر کعبہ کے گرد بھی تھے جن پر جانور ذبح کر کے اس کا خون ان پتھروں پر چھڑکا جاتا تھا۔

[2] عرب کے لوگوں میں بہت زمانہ سے دستور چلا آتا تھا کہ وہ تیروں سے پاسوں کا کام لیتے تھے۔ شادی، سفر، جنگ اور کاروبار کے موقع پر مختلف طریقوں سے ان تیروں سے فال نکالا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ قسمت وغیرہ کا حال معلوم کرنے کے لئے بھی ان کو استعمال کرتے تھے۔

INTOXICANT AND GAMBLING ARE THE SOURCE OF MANY EVILS

1. O Ye who believe! intoxicants [1] and gambling, (dedication of) stones [2], and (divination by) arrows[3], are an abomination,—of Satan's handiwork: eschew such (abomination), that ye may prosper.
2. Satan's plan is (but) to excite enmity and hatred between you, with intoxicants and gambling, and hinder you from the remembrance of God, and from prayer: will ye not then abstain ?
3. Obey God, and Obey the Apostle, and beware (of evil): if ye do turn back, know ye that it is our Apostle's duty to proclaim (the Message) in the clearest manner.

---

1. The prohibition of alcoholic drinks is one of the most well-known traits of Islam. It was by gradual steps that the Quran had enforced it. What enormous economic loss would be avoided, and how many homes would recover peace, if drink, so dangerous to health and morality, were give up !

   (*Introduction to Islam p. 84.*)
2. The stones there referred to were stone altars or stone columns on which oil was poured for consecration, or slabs on which meat was sacrificed to idols. Any idolatrous or superstitious practices are here condemned. The ANSAB were objects of worship, and were common in Arabia before Islam.
3. The arrows there referred to were used for the division of meat by a sort of lottery or raffle. But arrows were also used for divination, i.e., for ascertaining lucky or unlucky moments, or learning the wishes of the heathen gods, as to whether men should undertake certain actions or not. All superstitions are condemned.

وعدہ پورا کرنے کی تاکید

(۴۷)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ① وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ② وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ③ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ④ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ⑤

(بنی اسرائیل)

ع ۴ ۱۵

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے کہ وہ (یتیم کے لئے) بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور پورا کیا کرو عہد کو، بے شک عہد کی پوچھ ہوگی، ① اور پورا کرو ناپ کو جب ناپنے لگو اور تولا کرو ٹھیک ترازو سے یہ (خود بھی) بہتر ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔ ② اور نہ پیچھے لگو اُس بات کے جس کا تم کو (پوری طرح) علم نہیں ہے، یقیناً کان اور آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت کے دن) پوچھ ہوگی، ③ اور نہ چلا کرو زمین پر اِترا کر تم (زور سے پاؤں رکھ کر) زمین کو ہرگز نہیں پھاڑ سکتے اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتے ہو، ④ ان سب باتوں میں جو بُری ہیں، تمھارے پروردگار کی نظر میں ناپسند ہیں۔ ⑤

THE FULFILMENT OF ENGAGEMENT

1. Come not nigh to the orphan's property except to improve [1] it, until he attains the age of full strength; and fulfil (every) engagement, for (every) engagement will be enquired into (on the Day of Reckoning).
2. Give full measure when ye measure, and weigh with a balance that is straight: that is the most fitting and the most advantageous in the final determination.
3. And pursue not that of which thou hast no knowledge; for every act of hearing, or of seeing or of (feeling in) the heart will be enquired into (on the Day of Reckoning).
4. Nor walk on the earth with insolence: for thou canst not rend the earth asunder, nor reach the mountains in height.
5. Of all such things the evil is hateful in the sight of thy Lord.

---

1. If an orphan's property is touched at all, it should be to improve it, or to give him something better than he had before,—never to take a personal advantage for the benefit of the guardian. A bargain that may be quite fair as between two independent persons would be, under this verse, unfair as between a guardian and his orphan ward until the latter attains the full age of understanding.

دِکھاوے کی عبادت بے فائدہ ہے

(۴۸)

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ① فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ② وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ③ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ④ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ⑥ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

ع ۱ — (الماعون)

(پیغمبر!) کیا تم نے اُس (مُنافق) شخص کو دیکھا ہے، جو جھٹلاتا ہے فیصلے (کے دن) کو ① اور وہ ایسا (سنگ دل ہے) جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ② اور (دوسروں کو) ترغیب نہیں دیتا محتاج کو کھلانے کی، ③ تو (پھر) تباہی ہے ایسے نماز پڑھنے والوں کے لئے ④ جو اپنی نماز (کے اثر) سے بے خبر ہیں ⑤ وہ جو دکھاوا[له] کرتے ہیں ⑥ اور (اتنے تھُڑ دلے ہیں کہ) مانگے نہیں دیتے (معمولی) برتنے کی چیز (بھی) ⑦

[له] اسلام نے یہ بتا کر کہ اللہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے اور ہمارے دلوں کے بھید جانتا ہے، بڑے اچھے ڈھنگ سے ریاکاری کی برائی ہم کو بتادی، ریاکار کو یہ نہ خیال کرنا چاہیے کہ وہ صرف دوسروں کو دھوکہ دے رہا ہے، وہ اپنے آپ کو بھی دھوکہ میں ڈال رہا ہے، اور اپنے آپ کو دھوکہ میں رکھنے والا نادان ہوتا ہے۔

HOLLOW ACTS OF WORSHIP ARE FUTILE

1. Seest thou one who denies the Judgement (to come)?
2. Then such is the (man) who repulses the orphan (with harshness),
3. And encourages not [1] the feeding of the indigent.
4. So woe to the worshippers.
5. Who are neglectful of their Prayers, [2]
6. Those who (want but) to be seen (of men),
7. But refuse (to supply) (even) neighbourly needs[3].

---

1. The Charity or Love which feeds the indigent at the expense of self is a noble form of virtue, which is beyond the reach of men who are so callous as even to discourage or forbid or look down upon the virtue of charity or kindness in others.
2. True worship does not consist in the mere form of prayer, without the heart and mind being earnestly applied to seek the realisation of the presence of God, and to understand and do His holy Will.
3. Hypocrites make a great show of hollow acts of goodness, devotion, and charity. But they fail signally if you test them by little acts of neighbourly help or charity, the thousand little courtesies and kindnesses of daily life, the supply of needs which cost little but mean much.

ناجائز دولت

(۴۹)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ وَ الَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍۙ ① یَّوْمَ یُحْمٰى عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ②

ع ۵ / ۱۰ (التوبہ)

ایمان والو! یقیناً (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور درویش لوگوں کے مال فریب سے کھاتے ہیں اور (اس کی وجہ سے) وہ اللہ کی راہ (دین اسلام) سے روکتے ہیں، اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور اُس کو اللہ کی راہ میں نہیں خرچ کرتے تو (پیغمبر) تم اُن کو بہت دُکھ پہنچانے والی سزا کی خوشخبری دو ① (کہ) جس دن اُس سونے چاندی کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اُس سے اُن کے ماتھے اور اُن کی کروٹوں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور اُن کو جتلایا جائے گا کہ) یہ ہے جو تم نے اپنے لئے (دُنیا میں) جمع کیا تھا، اب اُس کا مزہ چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے ②

REGARDING PROPERTY ACQUIRED UNLAWFULLY

1. O ye who believe! There are indeed many among the priests and anchorites, who in falsehood [1] devour the substance of men and hinder (them) from the Way of God. And there are those who bury Gold and silver [2] and spend it not in the way of God: announce unto them a most grievous penalty--
2. On the Day when heat will be produced out of that (wealth) in the fire of Hell, and with it will be branded their foreheads, their flanks, and their backs.—"This is the (treasure) which ye buried for yourselves: taste ye, then, the (treasures) ye buried!"

---

1. Bil batili=in falsehood. i.e., by false pretences, or in false or vain things. This was strikingly exemplified in the history, Mediaeval Europe, though the disease is apt to attack all peoples and organisations at all times. priests got rich by issuing indulgences and dispensations; they made their office a stepping stone to worldly power and possessions. Even the Monastic orders, which took vows of poverty for individuals, grew rich with corporate property, until their wealth became a scandal, even among their own nations.
2. Misuse of wealth, property, and resources is frequently condemned, and in three ways: (1) do not acquire anything wrongfully or on false pretences; (2) do not hoard or bury or amass wealth for its own sake but use it freely for good, whether for yourself or for your neighbours: and (3) be particularly careful not to waste it for idle purposes, but only so that it may fructify for the good of the people.

دولت میں دوسروں کے حقوق

(۵۰)

وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ① أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ② فَآتِ
ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ③ وَمَآ آتَيْتُم
مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَآ آتَيْتُم
مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ④

(الرّوم) ع ۴ / ۲۱

اور جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں، اور
اگر ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے اُن (بُرے کاموں) کے بدلے میں جن کو پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں (تو)
وہ جلد نااُمید ہو جاتے ہیں ① کیا اُنھوں نے (اِس پر) غور نہیں کیا کہ اللہ (ہی) جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق
دیتا ہے اور جس کے رزق میں چاہے تنگی کر دیتا ہے، یقیناً اس میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں، اُن
لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں ② تو پھر دیتے رہا کرو رشتہ دار کو اُس کا حق اور مسکین و
مُسافر کو (بھی)، یہ اُن لوگوں کے لئے بہت اچھا ہے جو اللہ کی رضامندی چاہتے ہیں، اور
یہی لوگ کامیاب ہیں ③ اور (یہ) جو تم سُود اس لئے دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں
بڑھوتری ہو تو وہ اللہ کے یہاں نہیں بڑھتا (یعنی اس میں برکت نہیں ہوتی) اور
تم جو زکوٰۃ دے کر اللہ کی رضامندی چاہتے ہو تو ایسے ہی لوگ (اپنے دئے کو اللہ کے
یہاں) دُونا کرنے والے ہیں۔ ④

RIGHTS OF OTHERS IN PROPERTY

1. When We give men a taste of Mercy, they exult thereat : and when some evil afflicts them because of what their (own) hands have sent forth, behold, they are in despair !
2. See they not that God enlarges the provision and restricts it, to whomsoever He pleases ? Verily in that are Signs for those who believe.
3. So give what is due to kindred, the needy, and the wayfarer. That is best for those who seek the Countenance of God, and it is they who will prosper.
4. That which ye lay out for increase [1] through the property of (other) people, will have no increase with God : but that which ye lay out for charity, seeking the Countenance of God, (will increase) : it is those who will get a recompense multiplied.

---

1. Probably there is no religion in the world which has not prohibited usury. The distinctive trait of Islam is that it has not only forbidden this kind of gain but also remedied the causes leading to the existence of this evil institution in human society : Nobody pays willingly an interest on what he borrows; he pays only because he requires money and he finds that he could not get it without paying interest. Islam has made a very clear distinction between commercial gains and interst on money lending. The Quran says : ..."God permitteth trading and forbiddeth interest"...
(*Introduction To Islam page 124*)

کنجوسی اور فضول خرچی دونوں گناہ ہیں

(۵۱)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ① اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ② وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ③ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ④ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ⑤

ع ۳ ۱۵ (بنی اسرائیل)

اور دیتے رہا کرو رشتہ دار کو اس کا حق اور غریب اور مسافر کو (بھی اُن کا حق) اور (دولت کو) بے جا نہ اُڑاؤ، ① (اُس کو) بے جا اُڑانے والے یقیناً شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے، ② اور اگر اِن (لوگوں) سے تم کو بے رُخی برتنا پڑے (اور) اپنے پروردگار کی مہربانی کا تم انتظار کر رہے ہو جس کی تم آس لگائے بیٹھے ہوئے ہو (کہ کچھ آئے تو اِن لوگوں کو دیں) تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو، ③ اور نہ رکھو (کنجوس کی طرح) اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن سے اور نہ (فضول خرچی میں) اس کو بالکل کھولے ہی رہو ورنہ بیٹھ رہو گے ملامت کئے ہوئے (اور) لاچار ہو کر۔ ④ (اے پیغمبر) تمھارا پروردگار جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور (جس کے رزق میں چاہے) تنگی کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں (کی حالت) کو اچھی طرح سے جانتا (اور) دیکھتا ہے۔ ⑤

BOTH MISERLINES AND EXTRAVAGANCE ARE A SIN

1. And render to the kindred their due rights, as (also) to those in want, and to the wayfarer: but squander not (your wealth) in the manner of a spendthrit [1].
2. Verily spendthrifts are brothers of the Evil Ones; and the Evil One is to his Lord (Himself) ungrateful [2].
3. And even if thou hast to turn away from them in pursuit of the Mercy from thy Lord which thou dost expect, yet speak to them a word of easy kindness.
4. Make not thy hand tied (like a niggard's) to thy neck, nor stretch it forth to its utmost reach, so that thou become blameworthy and destitute.
5. Verily thy Lord doth provide sustenance in abundance for whom He pleaseth and He provideth in a just measure, for He doth know and regard all His servants.

---

1. All charity, kindness, and help are conditioned by our own resources. There is no merit if we merely spend out of bravado or for idle show. How many families are ruined by extravagant expenses at weddings, funerals etc; or (as they may call it) to "oblige friends or relatives", or to give to able-bodied beggars ? To no one was this command more necessary than it is to the Muslims of the present day.
2. Spendthrifts are not merely fools. They are of the same family as the Evil Ones. And the chief of the Evil Ones (notice the transition from the plural to the singular)-Satan himself-fell by his ingratitude to God. So those who misuse or squander God's gift are also ungrateful to God.

اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کا طریقہ اور اُس کا بدلہ

(۵۲)

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۱ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۲ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ ۳

۳۶ ع ۳ (البقرۃ)

مثال اُن لوگوں (کے خرچ کرنے) کی جو اللہ کے راستہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں، اُس دانہ کی سی ہے جو سات بالیں اُگائے (اور) ہر بال میں سَو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لئے چاہے دُونا کردیتا ہے اور اللہ بڑی گنجائش والا، بہت جاننے والا ہے ۱ جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر خرچ کردینے کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ تکلیف دیتے ہیں، اُن لوگوں کا بدلہ اُن کے پروردگار کے پاس ہے، اور اُن کو کوئی خطرہ نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ۲ بھلی بات کہنا اور مُعاف کردینا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد دُکھ پہنچایا گیا ہو، اور اللہ بے پروا، برداشت کرنے والا ہے۔ ۳

THE RIGHT WAY OF SPENDING FOR GOD AND ITS REWARD

1. The parable of those who spend their substance in the way of God is that of a grain of corn: it groweth seven ears, and each ear hath a hundred grains, God giveth manifold increase to whom He pleaseth: and God careth for all, and He knoweth all things.
2. Those who spend their substance in the cause of God, and follow not up their gifts with reminders of their generosity or with injury,-for them their reward is with their Lord: on them shall be no fear, nor shall they grieve.
3. Kind words [1] and the covering of faults are better than charity followed by injury, God is Free of all wants, and He is most Forbearing.

---

1. A very high standard is set for charity (1) It must be in the way of God. (2) It must expect no reward in this world. (3) It must not be followed by references or reminders to the act of charity. (4) Still less should any annoyance or injury be caused to the recipient, e.g. by boasting that the giver relieved the person in the hour of need.

انصاف، احسان اور رشتہ داروں کی مدد کا حکم

(۵۳)

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ① وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ط اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ②

(النحل) ع ۱۳ / ۱۴

بے شک اللہ اِنصاف کرنے اور احسان کرنے اور قرابت[1] والوں کو (مدد) دینے کا حکم دیتا ہے، اور منع کرتا ہے بے حیائی اور نامعقول (بات یا کام کرنے) اور سرکشی سے، تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو، ① اور اللہ کے عہد کو پورا کیا کرو، جب آپس میں عہد کرو، اور قسموں کو اُن کے پکّا کرنے کے بعد نہ توڑا کرو حالانکہ تم اللہ کو اپنا ضامن[2] بنا چکے ہو، یقیناً اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ②

---

[1] ماں باپ اور بیوی بچّوں کے ساتھ تو دِلی لگاؤ ہوتا ہی ہے، لیکن انسان کو ایک خاص تعلق اپنے عام قرابت داروں سے بھی ہوتا ہے، اسلام نے اس تعلّق کی وجہ سے قرابت داروں کے حقوق مقرر کئے ہیں اور قرآن کریم میں بہت جگہ ان حقوق کا لحاظ وخیال رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ حدیثوں میں تو یہاں تک آیا ہے کہ اگر کوئی قرابت دار بے مروّتی برتے تب بھی اس کے ساتھ بہتر سلوک کرتے رہنا چاہیئے۔

[2] بغیر ضرورت قسم کھانا اچھی بات نہیں ہے، مومن کا وعدہ تو قسم کے بغیر بھی پکّا ہونا چاہیے، لیکن جب قسم کھا کر اللہ کو گواہ بنا لیا تو اس کی لاج رکھنا بہت ضروری ہے۔

COMMAND REGARDING JUSTICE, BENEVOLENCE AND LIBERALITY TO KITH AND KIN

1. God commands justice, the doing of good, and liberality to kith and kin, and He forbids all shameful deeds, and injustice and rebellion : He instructs you, that ye may receive admonition[1].
2. Fulfil the Covenant of God when ye have entered into it, and break not your oaths after ye have confirmed them; indeed ye have made God your surety; for God knoweth all that ye do.

---

1. Justice is a comprehensive term, and may include all the virtues of cold philosophy. But religion asks for something warmer and more human, the doing of good deeds even where perhaps they are not strictly demanded by justice, such as returning good for ill, or obliging those who in worldly language "have no claim" on you; and of course a *fortiori* the fulfilling of the claims of those whose claims are recognized in social life. Similarly the opposites are to be avoided : every thing that is recognized as shameful, and every thing that is really unjust, and any inward rebellion against God's Law or our own conscience in its most sensitive from.

دین اور دُنیا ساتھ ساتھ ہے

(۵۴)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ① فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ② وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ③ (الجمعۃ)

ع ۲ ۲۸

ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو تم اللہ کی یاد (خطبہ و نماز) کی طرف تیزی سے چل دو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم کو (کچھ) سمجھ ہے، ① پھر جب نماز ہو چکے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل[1] (روزی) کی تلاش کرو اور اللہ کو برابر یاد کرتے رہو تاکہ تمہارا بھلا ہو ② اور (کچھ لوگوں کی حالت یہ ہے کہ) جب کسی تجارت یا تماشے کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اُس کی طرف دوڑنے کے لئے بکھر جاتے ہیں اور تم کو (محمدؐ) کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں، تم (اُن سے) کہہ دو کہ جو (نیک کاموں کا بدلہ) اللہ کے پاس ہے، وہ تماشے اور تجارت کی چیزوں سے زیادہ بہتر ہے، اور اللہ سب سے اچھا روزی دینے والا ہے۔ ③

---

[1] صحابہ کرامؓ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا "اس آیت میں تجارت کی ترغیب دی گئی ہے۔" قرآن کریم میں تجارت کی طرف دوسری جگہ بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ حدیثوں میں اس پیشہ کو بہت اچھا کہا گیا ہے، ایک حدیث میں ہے "سچا اور امانت دار تاجر انبیاء و صدیقین اور شہیدوں کے زُمرے میں رہے گا۔"

THE SPIRITUAL AND THE MATERIAL ARE INTERDEPENDENT

1. O Ye who believ! when the call is proclaimed to prayer on Friday [1] (the Day of Assembly), hasten earnestly to the remembrance of God, and leave off business (and traffic) that is best for you if ye but knew!
2. And when the Prayer is finished, then may ye disperse through the land, and seek of the Bounty of God: and celebrate the Praises of God often (and without stint): That ye may prosper.
3. But when they see some bargain or some amusement, they disperse headlong to it, and leave thee standing. Say: "The (blessing) from the Presence of God is better than any amusement or bargain! and God is the Best to provide (for all needs)."

---

1. Friday "the Muslim Sabbath" is primarily the Day of Assembly, the weekly meeting of the Congregation, when we show our unity by sharing in common public worship, preceded by a Khutba, in which the Imam (or Leader) reviews the week's spiritual life of the Community and offers advice and exhortation on holy living. Notice the gradations of social contact for Muslims if they followed the wise ordinances of their Faith. (1) Each individual remembers God for himself or herself five or more times every day, in the home or place of business, or local mosque, or open air, as the case may be. (2) on Friday in every week there is a local meeting in the central mosque of each local centre,-it may be a village, or town, or ward of a big city. (3) At the two Ids every, year there is a larger local area meeting in one centre, the Id-Gah. (4) once at least in a lifetime, where possible, a Muslim shares in the vast international assemblage of the world, in the centre of Islam,. at the Meccan Pilgrimage. A happy combination of decentralisation and centralisation of individual liberty and collective meeting, and contact at various stages or grades.

دُنیا کا ٹھاٹ چند روزہ ہے

(۵۵)

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ① اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ② وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ③ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ④ (الکہف)

ع ۶
۱۵

اور بیان کر دو (اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہ دُنیا کی زندگی کی مثال (ایسی ہے) جیسے کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور زمین کا سبزہ اُس پانی کے ساتھ مِل گیا (اور خوب پھولا پھلا) پھر (کچھ وقت گذر جانے پر) وہ چُورا چُورا ہو گیا کہ ہوائیں اُس کو اُڑائے لئے پھرتی ہوں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ① مال اور اولاد دُنیا کی زندگی کے بناؤ سنگار ہیں، اور باقی رہنے والے نیک کام تمہارے پروردگار کے نزدیک بدلہ کے اعتبار سے بہتر ہیں اور (آئندہ) اُمید کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں ② اور اُس دِن (کا خیال رکھو) کہ ہم پہاڑوں کو ہلا دیں گے اور تم زمین کو (جگہ جگہ سے) کھلا ہوا دیکھو گے اور ہم لوگوں کو جمع کر دینگے۔ پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ③ اور وہ تمہارے پروردگار کے سامنے برابر کھڑے کر کے پیش کیۓ جائیں گے (اور اُن سے کہا جائے گا) کہ آخر تم ہمارے پاس (دوبارہ) آہی گئے، جس طرح کہ ہم نے تم کو پہلی بار (دنیا میں) پیدا کیا تھا لیکن تم یہی سمجھتے رہے کہ (تمہارے دوبارہ زندہ کرنے کے لیۓ) ہم کوئی وقت نہ ٹھہرائیں گے ④

THE PAGEANT OF LIFE IS EPHEMERAL

1. Set forth to them the similitude of the life of this world: It is like the rain which We send down from the skies: the earth's vegetation absorbs it, but soon it becomes dry stubble, which the winds do scatter: it is (only) God who prevails over all things.
2. Wealth and sons are allurements of the life of this world: but the things that endure, Good Deeds are best in the sight of thy Lord, as rewards, and best as (the foundation for) hopes. [1]
3. One Day We shall remove the mountains, and thou wilt see the earth as a level stretch, [2] and We shall gather them, all together, nor shall We leave out any one of them.
4. And they will be marshalled before thy Lord in ranks, (with the announcement), "Now have ye come to Us (bare) as We created you [3] first: aye, ye thought We shall not fulfil the appointment made to you to meet (Us)! ":

---

1. Other things are fleeting: but good Deeds have a lasting value in the sight of God. They are best as (or for) rewards in two ways: (1) they flow from us by the Grace of God, and are themselves rewards for our Faith: (2) they become the foundation of our hopes for the highest spiritual rewards in the Hereafter.
2. On the Day of Judgement none of our present landmarks will remain.
3. We shall stand as we were created, with none of the adventitious possessions that we collected in this life, which will all have vanished.

درود وسلام

(٥٦)

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ① اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ② وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
مُّبِيْنًا ③ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا
يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ④ (الاحزاب)

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم (بھی)
اُن پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔ ① یقیناً جو لوگ اللہ اور اُس کے رسُول کو
(کسی طرح کی) ایذا دیتے ہیں، وہ اللہ کے پھٹکارے ہوتے ہیں دُنیا اور
آخرت میں، اور تیار کر رکھا ہے (اللہ نے) اُن کے لئے رُسوا کرنے والا
عذاب۔ ② اور (اسی طرح) جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی
عورتوں کو بغیر قصور کئے ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور کھُلے گناہ کا بوجھ (اپنی
گردن پر) لیتے ہیں۔ ③ اے پیغمبر! اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی
عورتوں سے کہہ دو کہ نیچی لٹکا لیا کریں اپنے اُوپر تھوڑی سی اپنی چادریں،
اِس سے جلدی ان کی پہچان ہو جایا کرے گی (کہ گھومنے پھرنے والی عورتیں
نہیں ہیں) تو ستائی نہیں جاتیں گی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ④

BLESSINGS ON THE HOLY PROPHET

1. God and His Angels send blessings on the Prophet [1] : O ye that believe! send ye blessings on him, and salute him with all respect.
2. Those who annoy God and His Apostle - God has cursed them in this world and in the Hereafter, and has prepared for them a humiliating Punishment.
3. And those who annoy believing men and women undeservedly, bear (on themselves) a calumny and a glaring sin.
4. O Prophet! Tell thy wives and daughters, and the believing women [2], that they should cast their outer garments over their persons [3] (when abroad): that is most convenient, that they should be known (as such) and not molested. And God is Oft-Forgiving, Most Merciful.

---

1. God and His Angels honour and bless the holy Prophet as the greatest of men. We are asked to honour and bless him all the more because he took upon himself to suffer the sorrows and afflictions of this life in order to guide us to God's Mercy and the highest inner Life.
2. Women according to the Quran, should not ordinarily go out of their homes except when forced by sheer economic necessity, or when the demands of abnormal times, as in war, call them for outside duties. Even if forced to go out, women should dress and conduct themselves in a way so as not to attract the male passers-by. Neither their gait nor their dress should be such as to offer temptation.

   What Is Islam ? P. 80-81.
3. The only purpose of the veil is to diminish occasions of attraction, and to protect women from the wickedness of men.

   Introduction to Islam P. 130.

ڈاکٹر اقبالؒ کا مسلمان سے خطاب

(۵۷)

درِ صد فتنہ را بر خود کشادی

دو گامے رفتی و از پا فتادی

برہمن از بتاں طاقِ خود آراست

تو قرآں را سرِ طاقے نہادی ! (اقبالؒ)



ز قرآں پیشِ خود آئینہ آویز

دگرگوں گشتۂ از خویش بگریز

ترازوئے بنہ کردارِ خود را

قیامت ہائے پیشیں را برانگیز (اقبالؒ)

IQBAL'S ADDRESS TO THE MUSLIM

Thou unlocked the door of a hundred cala mities;
Thy progress was two steps and then a fall;
The Brahmin put up a show of his idols;
Alas ! Thou drifted from the Qur-an.



Keep Qur-an as mirror before thee;
Thou art changed Detach from thee;
Set up a balance for thy deeds;
Raise the previous resurrections.

مولّفِ کنوز القرآن کی کتاب "اسلامی کشکول" پر ملک کے مُوقّر رسائل وجرائد نے

جو تبصرے کئے تھے، اُن میں سے چند کے اقتباسات ذیل میں درج ہیں۔

(۱) معارف (اعظم گڈھ) "لائق مصنّف شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی کے اُستاد ہیں، اس لئے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے دلوں میں مذہب کی جانب سے جو سوالات اور شکوک پیدا ہوتے ہیں، ان کا اُن کو پورا تجربہ ہے۔ اُن ہی کو پیش نظر رکھ کر اُنھوں نے اسلامی عقائد و تعلیمات پر یہ کتاب لکھی ہے۔ یہ کتاب لکھ کر مصنّف نے ایک مفید علمی و دینی خدمت انجام دی ہے۔"

(۲) بُرہان (دہلی)۔ "کتاب کے آخر میں مآخذ کی جو فہرست ہے، اُس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ قاضی صاحب نے اس کتاب کی ترتیب میں کتنی محنتِ شاقّہ برداشت کی ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ اسلامی مدارس کے نصابِ دینیات میں شامل کی جائے۔"

(۳) صدق جدید (لکھنؤ)۔ "طرزِ استدلال عموماً دلنشیں ہے۔ اندازِ بیان سلیس اور عام فہم ہے۔ بحیثیتِ مجموعی کتاب کا مطالعہ کالج کے طلبہ اور عام پڑھے لکھوں دونوں کو مفید ہوگا۔ کتاب اسلام کے خارجی دشمنوں کے ساتھ ساتھ داخلی دشمنوں کی بھی فتنہ سامانیوں کی جڑ کاٹتی ہے۔"

(۴) الجمعیۃ (دہلی)۔ "یہ حقیقت ہے کہ اُردو زبان میں اسلامیات کے متعلّق اتنا عظیم الشان ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ اور زبانوں میں حتّٰی کہ موجودہ دور کی عربی تصنیفات میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔"

(۵) استقلال (رنگون)۔ "فاضل مصنّف نے اس کتاب میں جدید مسائل کو جدید اسلوب کے مطابق سمجھانے کی کوشش کی ہے۔"

(مسلم ایجوکیشنل پریس علیگڑھ)

QUNŪZ-UL-QUR-ĀN

EXTRACTS FROM THE HOLY QUR-AN

By

QAZI MAZHAR-UD-DIN AHMAD BILGRAMI
Department of Sunni Theology
Muslim University Aligarh

Can be had from

EDUCATIONAL BOOK HOUSE
Shamshad Market
ALIGARH U. P.

Price Rs. 2. 50 nP.